RBI/2007-2008/36

RPCD.PLNFS. BC. No. 07/09.04.01/2007-2008

۲/جولائی ۲۰۰۷ء

تمام ہندوستانی شیڈولڈ کمرشیل بینک (باستثنیٰ آر آر بی ایس)

محترم جناب

وزیراعظم کی روزگار یوجنا (پی ایم آر وائی کے متعلق ماسٹر سرکلر

ریزروبینک آف انڈیا نے مقررہ مدتی بنیاد پر بینکوں کو وزیراعظم کی روزگار یوجنا کے عمل درآمد کے سلسلہ میں احکامات/ ہدایات جاری کی ہیں۔بینکوں کو حالیہ احکامات کے اکٹھار کھنے کی سہولت مہیا کرنے کی غرض سے،ایک ماسٹر سرکلر (جس میں اس اسکیم کے سلسلہ میں تمام موجودہ احکامات /گائڈینس/ ہدایات شامل ہیں) تیار کیا گیا ہے اور عام کردیا گیا ۔ ہمارا سرکلر نمبر RBI.2006-07/01/RPCD.PLNFS.BC.No.01/09.04.01/2006-07 مورخہ ۳۰/جون ۲۰۰۷ ملاحظہ ہو۔ ہمارا مشورہ ہے کہ ماسٹر سرکلر مین آر بی آئی کی جانب سے ۳۰/جون ۲۰۰۷ تک جاری کئے گئے وہ تمام سابقہ احکامات شامل کر لئے جائیں جن کا اندراج اس سرکلر کی اپنڈکس میں کیا گیا ہے۔

برائے مہربانی وصولیابی رسید مرحمت فرمائیں۔

آپ کا خیراندیش

جی سرینواسن

چیف جنرل منیجر

ماسٹر سرکلر

ترجیحی سیکٹر لینڈنگ

خصوصی پروگرام

سیکشن۔ا

وزیراعظم روزگار یوجنا (پی ایم آر وائی) کے سلسلہ میں گائڈ لائنس

ا۔ مقصد

وزیراعظم روزگار یوجنا کی تشکیل صرف اس لئے کی گئی ہے تاکہ معاشی طور پر کمزور طبقوں کے تعلیم یافتہ لوگوں کو روزگار کے مواقع فراہم ہوسکیں۔اس اسکیم کا مقصد یہ ہے کہ مستحق نوجوانوں کو صنعت وحرفت اور تجارتی زمروں میں خود روزگار کے قابل بنایا جاسکے۔

۲۔ احاطہ: اس اسکیم کا نفاذ پورے ملک کے شہروں اور دیہی علاقوں پر محیط ہوگا

۳۔طبقہ ہدف

یہ اسکیم ان تمام لوگوں، نوجوانوں کے لئے ہوگی جن کی تعلیم کم از کم درجہ ۸ پاس ہو۔مگر ترجیح ان لوگوں کو دیجائے گی جو گورنمنٹ کے تسلیم شدہ/منظور شدہ اداروں میں کم از کم چھ مہینہ کی ٹریننگ مکمل کریں گے۔

۴۔ ریزرویشن

کمزور طبقوں کو عورتوں سمیت ترجیح دیجائے گی۔ایس سی/ ایس ٹی مستفیدین کو اس طریقہ سے فائدہ پہونچایا جائے گا کہ کو متعلقہ ضلع/ ریاست کی آبادی کے تناسب مستفید کیا جائے گا۔بہرحال ایس سی/ ایس ٹی مستفیدین کی تعدد ۵۔۲۲٪ اور دوسرے پچھڑے طبقوں (اوبی سی) کی تعداد ۲۷٪ سے کم نہیں ہوگی جیسے کہ موجودہ وقت میں (پی ایم آر وائی) میں نافذ ہے۔اگر ایس سی/ ایس ٹی/ او بی سی امیدوار دستیاب نہ ہوں گے، تو ریاسی/ یوٹی حکومتیں اس بات کی اہل ہوں گی کہ وہ پی ایم آر وائی کے تحت دوسرے امیدواروں پر غور کریں۔

۵۔ استحقاقی اصول

ا۔ عمر

اے) تمام تعلیم یافتہ افراد کے لئے ۱۸ سے ۳۵ سال تک

بی۔ شمال مشرقی ریاستوں، ہماچل پردیش، اترا کھنڈ اور جے اینڈ کے میں تعلیم یافتہ بے روزگاروں کے لئے ۱۸ سے ۴۰ سال تک

سی۔ شیڈول کاسٹ/ شیڈول ٹرائب (درج فہرست قبائل)، سابق ملازمین، معذورین وخواتین کے لئے ۱۸ سال سے ۴۵ سال تک

اا۔ تعلیم

تعلیم یافتہ/ بے روزگار کی کم سے کم معیار تعلیم درجہ ۸ پاس ہے۔ان لوگوں کو ترجیح دی جائے گی جنھوں نے گورنمنٹ کے تسلیم شدہ ادارون (آئی ٹی آئی وگیرہ) میں کم از کم چھ مہینہ کی ٹریننگ حاصل کی ہو۔اعلیٰ اہلیت والے (میٹریکولیشن کے بعد جن کی تعلیم اب بھی جاری ہے) بھی اس امداد کے مستحق ہوسکتے ہیں۔

۳۔ کنبہ کی سالانہ آمدنی

اے) کنبہ اور والدین کی آمدنی اگار درخواست جمع کرنے کے دن ایک لاکھ روپئے سالانہ ہے تو ان پر غور کیا جانا چاہئے۔ کنبہ کے کلمات کا مطلب ہے مستفید اور اس کی شریک حیات۔ کنبہ آمدنی تمام ذرائع پر مشتمل ہوگی خواہ وہ مزدوری ہو، تنخواہ ہو، پنشن ہو، زراعت ہو، تجارت ہو، کرایہ داری ہو۔

بی) اس تعریف کے مطابق مستفید اور اسکی شریک حیات اگر شادی شدہ ہوں دونوں کی مل کر آمدنی ایک لاکھ روپئے سالانہ تک اور مستفید کے والدین کی علاحدہ ایک لاکھ روپئے سالانہ تک آمدنی مراد ہوگی۔ پی ایم آر وائی کے تحت استحقاق کے وثوق کے لئے یہی اصول قابل نفاذ ہوگا خواہ مستفید اکیلا رہ رہا ہو یا والدین کے ساتھ رہ رہا ہو۔

سی) مزید برآں کنبہ کا مطلب ہوگا درخواست دہندہ اور شریک حیات دو یا زیادہ بھائی، بہن، ایک ساتھ رہتے ہوں تو ان کا اعتبار مختلف کنبوں کی طرح ہوگا۔ لہٰذا وہ پی ایم آر وائی کے تحت امداد کے مستحق ہوں گے۔ بشرطیکہ پی ایم آر وائی کے تحت مطلوبہ دوسری شرائط ان میں پائی جاتی ہوں۔

ڈی) شادی شدہ عورتوں کی آمدنی کا اعتبار ان کی سسر والدین کی آمدنی پر ہوگا۔

ای) اگر درخواست دہندہ پی ایم آر وائی کے تحت قرض کے لئے اپنی درخواست کی تاریخ میں سال قبل گود لیا گیا تھا تو اس کی آمدنی کی تعیین کے لئے اس کے گود لینے والے والدین کی آمدنی کا اعتبار کیا جائے گا۔ عرضی پیش کرنے کے دن اگر گود لینے کی مدت تین سال سے کم ہو تو اس کی آمدنی کی تعیین کے لئے اس کے حقیقی والدین کی آمدنی کا اعتبار کیا جائے گا۔

ایف) درخواست دہندہ کے کنبہ آمدنی کی تصدیق کے لئے ریفنڈ نوٹ (حلف نامہ) پیش کیا جانا چاہے اس کی آمدنی کی تصدیق کا اعتبار سریع الحرکت (ٹاسک فورس) پولیس کے اطمینان پر ہوگا۔ شک کی صورت میں ٹاسک فورس مزید دستاویز طلب کرسکتی ہے یا ضروری کارروائی کی مانگ کرسکتی ہے۔ ایک مرتبہ ٹاسک فورس کی سفارش ہوجانے کے بعد سمجھ لینا چاہئے کہ درخواست دہندہ میں مطلوبہ اہلیت موجود ہے ہاں البتہ اگر اس کے برخلاف کوئی چیز مع ثبوت ملتی ہے تو بات الگ ہے۔ کبنہ/فیملی آمد کے سلسلہ میں ٹاسک فورس کی سفارشات کے بعد بینکوں کو اعتراض کا حق صرف اسی وقت ہے جب کہ ان کے پاس اس سلسلہ میں کوئی ٹھوس اور معنی خیز ثبوت موجود ہو۔ ایسے معاملات ٹاسک فورس کے سامنے ثبوت کے ساتھ پیش کئے جائیں تاکہ مناسب کارروائی ہوسکے۔ گورنمنٹ آف انڈیا نے درخواست دہندوں کو اس بات کی اجازت دی ہے کہ وہی ڈی آئی سی و بینکوں کو پیش کی جانے والی درخواستوں متعلقہ غیر عدالتی کاغذ میں حلف نامہ کے مضمون کے ساتھ اپنا اقرار نامہ جمع کرسکتے ہیں۔ متعلقہ غیر عدالتی کاغذ، سرکاری حلف نامہ بینک میں صرف اسی حالت میں پیش کیا جائے گا جب قرض کی رقم حوالہ کی جائے گی۔

۴۔ رہائش

اے) مستفید کی اس علاقہ میں تین سال سے رہائش ہونی چاہئے۔ یہاں علاقہ سے مطلب ضلع سے ہے اگر درخواست اپنے معاملات کے لئے اس جگہ کا انتخاب کرنا چاہ رہا ہے جہاں وہ تین سال سے قیام پذیر ہے تو وہ اس امداد کا مستحق ہوگا۔

نئی شادہ شدہ خواتین کو مذکورہ رہائش کے اصول سے مستثنٰی رکھا گیا ہے بلکہ اس کے بجائے ان کے لئے رہائشی اصول کا اعتبار شادی شدہ مستفید کی سسرال پر شوہر کی رہائش گاہ سے ہوگا۔

ب۔ راشن کارڈ جیسا کوئی دستاویز اس غرض کے لئے مکمل ثبوت سمجھا جائے گا۔اگر اس جیسا کوئی دستاویز نہیں ہے تو ڈپٹی کمشنر/ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی جانب یا اسٹیٹ گورنمنٹ کے ذریعہ تشکیل شدہ کوئی دوسری مناسب اتھارٹی کی جانب سے جاری کردہ رہائشی سرٹیفکیٹ قبول کیا جاسکتا ہے۔راشن کارڈ کے موجود نہ ہونے کی صورت میں ریاستی سرٹیفکیٹ کی حیثیت سے بطور ثبوت قبول کیا جاسکتا ہے بشرطیکہ ضلع کمیٹیوں / ٹاسک فورس ان دستاویزات سے مطمئن ہو۔

سی۔ میگھالیہ میں شادی شدہ مردوں کے رہائشی اصولوں میں (ملک میں عورتوں (شادی شدہ) کے رہائشی اصولوں کی طرح) کافی ترقی ہے۔میگھالیہ کے رہائشی اصول یعنی درخواست دہندہ کی رہائش اس عالقہ میں پچھلے تین سال تک ہونا چاہئے۔پی ایم آر وائی کے تحت شادی شدہ مرد درخواست دہندوں کی بیویوں/ سسرال کی رہائش سے متعلق قابل عمل ہوں گے۔

۵۔ دوسری شرطیں

اے۔ بینک/ فائنشیل اداروں کی خلاف ورزی کرنے والا/ مفرور شخص اس اسکیم کے تحت امداد کا مستحق نہ ہوگا۔مزید برآں اگر کنبہ کا ایک ممبر و فرد ڈیفالٹر (مفرور) ہے تو اس کنبہ کے دوسرے افراد بھی امداد کے مستحق نہیں ہوں گے۔

ب۔ ایک کنبہ میں ایک ممبر کے علاوہ کسی دوسرے کو اسکیم سے مستفید نہیں کیا جاسکتا ہے۔بہر حال ایک ہی کنبہ کے دوسرے فرد کو جس کو کسی دوسرے سنٹرل/ ریاستی/ ریاستی۔اختیار کردہ کارپوریشن کی زیر کفالت اسکیم (سبسڈی و غیر سبسڈی) کے تحت امداد دی جاچکی ہو پی ایم آر وائی کے تحت امداد کے لئے غیر مستحق قرار نہیں دیا جائے گا۔

سی۔ وہ شخص جس کی امداد سبسڈی سے وابستہ پروگرام کے تحت کی جاچکی ہو پی ایم آر وائی کے تحت امداد کے لئے مستحق نہ ہوگا۔

۶۔ استحقاقی سرگرمیاں: زراعتی و اتحادی سرگرمیوں سمیت کفایتی طور پر قابل نمو تمام سرگرمیوں کے لئے امداد مہیا کی جائیگی لیکن بلاواسطہ زراعتی عملدرآمد جیسے فصل اگانا، کھاد وغیرہ کی خرید اس سے مستثنٰی ہیں۔بہر حال اس بات کی یقین دہانی کرائی جاسکتی ہے کہ مستفید وہ قانی منظوریاں مل رہی ہیں جن کی کسی بھی نافذ قانون کے تحت ضرورت ہوتی ہو اور بینکوں کے ذریعہ تقسیم ایسی کلیرنس/ اگر کوئی ہو) سے مربوط کی جاسکتی ہے۔نافذ العمل ایجنسیاں اور انڈسٹریل سروس/ تجارتی سیکٹروں کے تحت فائنس کے لئے مجوزہ سرگرمی کے استحقاق اور اس کی درجہ بندی کا فیصلہ کریں گی۔اس پالیسی کی واپسی کے وقت سرگرمیوں کے سلسلہ میں سیلنگ کی سابقہ قیاس آرائی کا احاطہ انڈسٹریل، سروس، تجارتی سیکٹروں کے تحت کیا جانا چاہئے۔

۷۔ شمال مشرقی علاقہ، ہماچل پردیش، اترانچل اور جموں وکشمیر کے لئے پی ایم آر وائی ضابطوں میں مراعات۔

گورنمنٹ آف انڈیا نے شمال مشرقی ریاستوں مثلاً آسام، میزورم، منی پور، تری پورہ، ناگالینڈ، اروناچل پردیش، میگھالیہ اور سکم اور ہماچل پردیش، اترانچل اور جموں وکشمیر میں پی ایم آر وائی کے نفاذ کے مختلف ضابطوں میں متعدد مراعات مہیا کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

اے) پی ایم آر وائی کی توسیع باغبانی، خنزیر پرورش، مرغی فارم، ماہی گیری، چھوٹے چائے کے باغات وغیرہ کے علاقوں کے احاطہ

کے لئے کی گئی ہے تاکہ معاشی سرگرمیوں کا احاطہ کیا جاسکے۔

بی) اپنی شریک حیات کے لئے ہر مستفید اور مستفید کے والدین کے لئے کنبہ آمدنی ایک لاکھ سے زیادہ نہ ہو۔

سی) عام طور پر بڑی عمر کی حد میں چالیس سال تک نرمی کی گئی ہے۔شیڈول کاسٹ/شیڈول ٹرائب ملازمین، جسمانی طور پر معذور اور خواتین کے لئے عمر کی حد ۴۵ سال تک ہوگی۔

ڈی) سبسڈی ہر قرض دار کے لئے ۱۵۰۰۰ روپئے کی سیلنگ کے ساتھ پروجیکٹ قیمت کے ۱۵ فیصد ریٹ کے اعتبار سے ہوگی۔بینکوں کو اس بات کی اجازت دی جائے گی کہ وہ قرض دار سے پروجکٹ کاسٹ کی یا ۵۔۰ فیصد سے ۵۰۔۱۲ فیصد تک مارجن منی (اوسط رقم) حاصل کریں تاکہ کل سبسڈی اور مارجن منی (اوسط رقم) پروجیکٹ کاسٹ کے ۲۰ فیصد کے مساوی ہوسکے یہ حکم ۱/۴/۱۹۹۹ء سے قابل عمل معاملات کے لئے لاگو ہوگا۔

اے اور بی میں مبینہ شرطیں اب پی ایم آر وائی کے تحت پورے ملک میں نافذ ہوگی۔

۸۔ پروجیکٹ فنڈنگ

۱۔ پروجیکٹ کی تیاری

ڈسٹرکٹ انڈسٹریز سینٹر (ڈی آئی سی) اسمال انڈسٹریز سروس انسٹی ٹیوٹ (ایس آئی ایس آئی) (برائے میٹروپولیٹن شہر) یا این جی او ایس انڈسٹریز ایسوسی ایشن یا دوسری ایجنسیاں درخواستوں کی شناخت کریں گی اور ان کو منسٹری آف انڈسٹری، گورنمنٹ آف انڈیا کے ذریعہ قائم کردہ ضلع سطحی کمیٹی/ میٹروپولیٹن سٹی کمیٹی کو پیش کی جائے گی۔کمیٹی کے ذریعہ اسکروٹنی (جانچ) کے بعد درخواستیں بینکوں کے حوالہ کردی جائیں گی۔بینک خود کو پروجیکٹ کے قابل نمو ہونے اور بینک کے معیار کے مطابق ہونے کے سلسلے میں مطمئن کرسکتے ہیں۔

۲۔ پروجکٹ کاسٹ کا اجزاء

اے) تجارت، سروس سیکٹر کے دو لاکھ روپئے اور صنعت سیکٹر کے لئے ۵ لاکھ روپئے مرکب نوعیت کے قرض ہوگا۔اگر دو یا زیادہ اشخاص ساجھے ایک ساتھ شریک ہوجائیں تو پروجیکٹ ۱۰ لاکھ روپئے تک پہونچ سکتا ہے۔امداد انفرادی منظوری تک محدود ہوگی۔

بی) کسی مناسب جگہ حاصل کرنے کے لئے خواہ پٹہ کرائے کی شکل میں ہو یا مالکانہ بنیاد پر دکان قائم کنے کے لئے ہو قرض خواہ بینک کی طرف سے اسے انتہائی اہم سمجھا جائے۔ایسی ضرورت سمیت مجموعی پروجیکٹ کاسٹ مذکورہ مشروط حد کے اندر ہونی چاہئے۔

سی) اگر پی ایم آر وائی مستفیدین کسی کرایہ کے احاطہ میں اپنی سرگرمیاں انجام دے رہے ہیں تو دستیاب لیز (پٹہ) مدت تجدید کے زمرے میں آسکتی ہے جیسا کہ غیر پی ایم ای آر وائی قرضوں میں ہوتا ہے یہ بات بینکوں پر ہے
کہ وہ اس بات کی یقین دہانی کرائیں کہ لیز معاہدہ کی تجدید قرض کے دوران لیز مدت کے اختتام ہی ہوتی ہے۔

۳۔ سبسڈی اور مارجن منی

اے۔۱) سبسڈی اس پروجکٹ کاسٹ کے ۱۵ فیصد تک محدود رہے گی جو فی سرمایہ کار ۱۲۵۰۰ روپئے کی سیلنگ کے تابع ہوگی۔بینکوں کو اس بات کی اجازت ہوگی کہ وہ سرمایہ کاروں سے پروجیکٹ کاسٹ کی ۵٪ فیصد سے ۲۵ء۱۶٪ تک مارجن منی لے سکتے ہیں تاکہ سبسڈی اور

مارجن منی کا میزان پروجیکٹ کاسٹ کے ۲۰٪ کے برابر ہو جائے۔

شمال مشرقی ریاستوں، ہماچل پردیس، اترا کھنڈ اور جموں وکشمیر کے لئے

ii شمال مشرقی ریاستوں ہماچل پردیش، اترا کھنڈ اور جموں وکشم، کیلئے سبسڈی، فی سرمایہ کار ۱۵۰۰۰ روپے سیلنگ والی پروجیکٹ کاسٹ کے ۱۵٪ ریٹ کے حساب سے ہوگی۔ سرمایہ کار سے لی جانے والی مارجن منی کی رقم پروجیکٹ کاسٹ کے ۲۰٪ کے برابر ہوگا۔

بی) ڈیری قرضوں کی صورت میں جہاں تقسیم دو مرحلوں مین کی جائے گی (جانوروں کا دوسرا جھنڈ چھ مہینہ بعد) وہاں برانچوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ قرضوں کی دوسری فائنل تقسیم کے وقت ہی ہیڈ آفس سے سبسڈی طلب کریں۔

۴۔ اشتراک/ساجھے داری

اے) اجتماعی سرگرگی سے کامیابی کے بہتر مواقع دستیاب ہوتے ہیں کیونکہ اس طرح سے پشت پناہی اور بازار روابط کی دستیابی بہت آسان ہو جاتی ہے۔ لہٰذا اجتماعی سرگرمی (گروپ اکٹیویٹی) کی حوصلہ افزائی کرنا چاہیئے۔

بی) اگر ایک سے زیدہ امیدوار ایک ساتھ شریک ہوتے ہیں اور ساجھے داری قائم کرتے ہیں تو مکمل قرض اور سبسڈی کے ساتھ مستحق ہوں گے کہ ہر قرض خواہ کی متناسب سبسڈی/قرض پر انفرادی قرض دار کے حساب سے مقررہ سیلنگ سے تجاوز نہ کرے جیسا کہ (اے (۳) ۷ اور (۱) وی) اشارہ کیا گیا ہے اور کل پروجیکٹ کاسٹ کو بھی دس لاکھ سے تجاوز نہ کرنا چاہیئے۔ مزید برآں ہر ساجھے دار کے لیے پروجیکٹ کاسٹ پر انفرادی سیلنگ کمپنی یا فرم کے ذریعہ انجام دی گئی سرگرمی کی نوعیت پر منحصر ہوگی۔

سی) اگر ساجھے داروں کے حصے برابر ہوں تو اسے زیادہ ترجیح ہوگی۔ تمام ساجھے دار واضح طور پر پی ایم آر وائی اسکیم کے تحت امداد کے مستحق ہوں گے۔

ڈی) کوآپریٹیو سوسائٹیاں جو ساجھے دار نہ ہوں پی ایم آر وائی کے تحت امداد کی مستحق نہ ہوں گی۔

ای) اس بات کا فیصلہ کیا گیا ہے کہ پی ایم آر وائی کے تحت مالی امداد کے لئے سیلف ہیلپ گروپ (ایس ایچ جی) پر بھی غور کیا جاسکتا ہے۔ بشرطیکہ

۱۔ تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوان خود روزگار گروپ (مشترکہ معاشی سرگرمی) وساجھے دار کے قیام کے سلسلہ میں ایس ایچ جی کی تشکیل کے لئے رضا کارانہ اسکیم کے تحت بنائے گے استحقاقی اصولوں سے مطمئن ہوں۔

۲۔ سیلف ہیلپ گروپ ۵ تا ۲۰ تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں سے مل کر بن سکتا ہے۔

۳۔ قرض پر کوئی بھی اوپری سیلنگ نہیں ہے۔

۴۔ قرض پروجیکٹ کی ضرورت کا لحاظ رکھتے ہوئے انفرادی استحقاق پر مہیا کیا جاسکتا ہے۔

۵۔ ایس ایچ جی اس مشترک معاسی سرگرمی کی ذمہ داری لے سکتا ہے ج س کے لئے قرض منظور کیا گیا ہے اسے اپنے ممبروں کو کوئی لون دینے کی اجازت نہیں۔

۶۔ ایس ایچ جی کو سبسڈی کی فراہمی انفرادی ممبران کے استحقاق کے مطابق مراعات دیئے جانے والی ریاستوں، شمال مشرقی

ریاستوں، اترانچل، ہماچل پردیش ار جموں وکشمیر کالحاظ کرتے ہوئے کی جائے گی۔

۷۔ سیلف ہیلپ گروپ (ایس ایچ جی) کے سبسڈی سیلنگ اس مستفید کے مطابق ۱۵۰۰۰ روپے ہے جو فی ایس ایچ جی زیادہ سے زیادہ ۱٫۲۵ لاکھ روپئے کے تابع ہو

۸۔ مطلوبہ مارجن منی تعاون (یعنی سبسڈی اور مارجن پروجیکٹ کے لئے فی پروکجٹ ۲۰ فیصد) مجموعی طور پر سیلف ہیلپ گروپ کے ذریعہ دیا جائے گا۔

۹۔ کولیٹرل سے استثناء صنعتی سیکٹر کے لئے فی قرض خواہ کے لئے ۵ لاکھ ہوگی۔

کولیٹرل سے استثناء سروس، تجارتی سیکٹروں کے تحت چلنے والے پروجکٹوں کے لئے ایس ایچ جی کے ہر ممبر کے حساب سے ایک لاکھ روپئے تک محدود ہوگی

بینک مستحق معاملات میں کولیٹرل کے استثناء کے حد میں بڑھوتری کی بارے میں غور کر سکتے ہیں۔

۱۰۔ نافذ العمل ایجنسیاں گروپ میں زیادہ تر ممبران/سبھی ممبران کے لئے سابقہ تقسیم کی ضرورت کے سلسلہ میں فیصلہ کر سکتے ہیں۔

۵۔ سیکورٹی

اے) قرض لینے والے کے ذریعہ فراہم کئے جانے والی شخصی گارنٹی اور مارجن کے علاوہ جو کہ گورنمنٹ کی طرف سے سبسڈی بھی ہوتی ہے۔ قرض لینے والا بینک قرض سے لئے ہوئے بینک جائداد کو رہن وگروی رکھ سکے گا۔

بی) اگر ۵۰۰۰۰ ہزار روپئے سے زیادہ کے قرض سے کسی مقررہ جائداد کی تجویز ظاہر نہیں ہے تو بینکوں کو ایسے معاملات میں منظوری کے وقت خاص خیال اور احتیاط برتنی چاہئے۔

سی) ۵ لاکھ روپئے والے پروجکٹ کاسٹ انڈسٹری سیکٹر میں یونٹوں کے لئے کوئی بھی کولیٹرل نہیں ہے (پی ایم آر وائی کے تحت قرض سیلنگ) انڈسٹری سیکٹر کے تحت پارٹنرشپ پروجیکٹ کے لئے اضافہ سیکورٹی کی استثنائی ہدفی بارو ول اکاؤنٹ ۵ لاکھ روپئے ہوگی۔ سروس اور تجارتی اکائیوں میں ۲ لاکھ روپئے والے پروجیکٹ کے لئے کوئی بھی کولیٹرل نہیں ہے۔ پارٹنرشپ پروجیکٹ کے معاملہ میں کولیٹرل سے استثناء پروجیکٹ کاسٹ میں شریک ہونے والے ہر شخص کے حساب سے دو لاکھ روپئے تک محدود ہوگی۔

۶۔ (معاملات کی منظوری/ تقسیم)

اے) تقسیم ایک مستقل استمراری عمل ہے اور قرضوں کی تقسیم کا نفاذ اسی مخصوص پروگرام سال کی تکمیل کے بعد ہی سے ہو جائے گا۔

ٹاسک فور کمیٹی کی کفالت شدہ درخواستوں کی کارروائی کے وقت برانچوں کو اس بات کی یقین دہانی کرائی جانا چاہئے کہ جہاں تک ممکن ہو تقسیمی عمل کم سے کم قسطوں میں ہو، منظوریوں کا عمل مساوی انداز میں ایک رفتار کے ساتھ ہو اور سال کے آخری سہ ماہی کے لئے بنڈل اکٹھانہ کیا جائے۔

☆ درخواستوں کے مسترد کئے جانے کا سبب صاف اور واضح کر دیا جائے اور ہر ماہ ضلع کوآرڈینیٹروں کو مہیا کرایا جائے تاکہ ٹاسک فورس کمیٹیاں معاملہ کا جائزہ لے سکیں اور

☆ قسطوں کی تعداد

☆ (ایس ایس آئی اینڈ اے آر آئی گورنمنٹ آف انڈیا سکریٹری کی چیئر مین شپ میں ۲۸/۵/۲۰۰۴ کو منعقدہ میٹنگ کے فیصلہ کے مطابق بینکوں کو اس بات کا مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ منظوری لیٹر کی ایک کاپی متعلقہ ڈی آئی سی کے یہاں اندراج کرنے پر غور کریں تا کہ تقسیم سے پہلے کی کارروائیوں کو مکمل کرنے میں مستفدین کی مدد کر سکیں۔

بی) اسکیم کے تحت بینکوں کی منظوریاں فائنل ہونی چاہئے اور قرض اماؤنٹ کی تقسیم کے لئے مستفیدین کے ذریعہ پر کی جانے والی شرائط مکمل طور پر اور صاف لکھی ہونی چاہئے۔ اس سے مستفیدین کو بینکوں کے مطالبات کے ساتھ ہم آہنگی اور ان کی تعمیل وقت پر کرنے میں مدد ملے گی اور نتیجہ بینک منظورشدہ قرض کی تقسیمی عمل کو آخری تاریخ سے پہلے مکمل کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔

۷۔ ادائیگی گوشوارہ

اے) ادائیگی گوشوارہ ایک ابتدائی مورٹوریم (قرضہ ادائیگی مہلت) کے بعد جیسا کہ فائنانشیل بینک کے ذریعہ مقرر کیا گیا ہو ۳ سے ۷ سال کی اوسط مدت میں مقرر کیا جاسکتا ہے جس کا انحصار فرم کے منافع اور علت کے اعتبار سے ہوگا کاروباری (کام چلانے کا) سرمایہ حد کا وقتاً فوقتاً جائزہ لیا جانا چاہئے۔

بی) ادائیگی شیڈول میعادی قرضہ مرکب کے لئے ہی تیار کیا جانا چاہئے۔

سی) ان معاملات میں جہاں قرضہ دار بینکوں کے مقررہ ادائیگی شیڈول پہلے قرضہ ادا کرنے پر قادر ہوں تو پی آر ایم وائی کا قرض برانچ منیجروں کی مصلحت کے اعتبار سے کم سے کم تین سال کی مدت کا جدول یا گوشوارہ تیار کیا جا سکتا ہے تا کہ قرضدار سبسڈی کی شروعاتی کریڈیٹ حاصل کر سکے، اگر چاہے تو مزید قرضہ سہولیات سے فائدہ اٹھا سکے۔

ڈی) لون کی وصولی متعلقہ بینکوں کی ذمہ داری ہے۔ بینکوں کو وصول ریٹ میں سدھار لانے کے لئے ریجنل/کنٹرولنگ آفس سطح پر وصول مراکز کی تشکیل کا مشورہ دیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں انھیں نافذ العمل ایجنسیوں کی مدد مل سکتی ہے ریاستی گورنمنٹ کمیٹیاں قرضوں کی وصولی کی نگرانی کریں گی اور اس سلسلہ میں بینکوں کی مدد کریں گی۔ کسی حقیقی ڈیفالٹ کی صورت میں اعادہ گوشوارہ کو ترجیح دی جائے گی۔

۸۔ مزید فائننس

اے) کاروباری سرمایہ کے ساتھ مزید فائننس کی فراہمی اس حد تک کی جاسکتی ہے کہ منظورشدہ میعادی قرضہ مرکب اور کاروباری سرمایہ قرضہ دار کے لئے مقرر سیلنگ اماؤنٹ یعنی ایک لاکھ یا دو لاکھ روپئے سے تجاوز نہ کرے جس کا انحصار اس پر ہوگا کہ کیا قرضہ تجارت غرض کے لئے ہے یا کسی اور مقصد سے یا مجموعی طور پر ساجھے داروں کے لئے ہو اور مزید فائننس کی تجویز ٹاسک فورس کمیٹی کے ذریعہ بھی منظور کی جانی چاہئے۔

بی) بینکوں کے ذریعہ مہیا کی گئی مزید امداد اس برانچ کے لئے تخصیص کردہ اصلی، حقیقی، ٹارگیٹ کے خلاف سمجھی جائے گی۔ اس کو اس خاص بینک برانچ کے لئے نجی معاملہ سمجھا جائے گا۔

بینک انٹرسٹ/ پروسیسنگ چارجیز

کوئی بھی پینل انٹرسٹ پروسیسنگ چارجیز پی ایم آر وائی اسکیم کے تحت منظور کئے ہوئے قرضوں پر عائد نہیں کئے جائیں گے۔

۹۔ سبسڈی منیجمنٹ

سبسڈی گورنمنٹ آف انڈیا سے پیشگی فراہم کی جائے گی اور ریزرو بینک کے ذریعہ بینکوں کو پہنچائی جائے گی۔ سبسڈی کا حصہ بینکوں میں قرض داروں کے نام سے بغیر سود میعادی قرضہ کی مدت تک بطور فکس ڈپوزٹ رکھی جائے گی۔ سبسڈی رقم قرض دار کے لئے دستیاب رہے گی جس سے میعادی قرضہ حصہ کے تحت واجب الادا آخری قسط/قسطوں کے لئے بے باکی کی جاسکے۔

کسی بھی صورت میں فکس ڈپوزٹ کم سے کم مدت تین سال کی مدت تک باقی رہے گا اور اس کے بعد کسی قسم کی ادائیگی کی جاسکتی ہے۔

۲۔ چونکہ سبسڈی رقم بینک کے ہیڈ آفس کو پیشگی بھیجی جاتی ہے لہٰذا سبسڈی اماؤنٹ کی فکس ڈپوزٹ کی تاریخ وہ تاریخ ہوگی جس پر قرض کی آخری قسط برانچ کے ذریعہ تقسیم کی جائے گی۔ اسی تاریخ سے قرض کے سبسڈی جزء پر کوئی بھی سود نہیں لیا جائے گا۔

بی) اگرچہ سبسڈی اماؤنٹ قرض کی تقسیم کے بعد ہیڈ آفس کے ذریعہ قرض داروں کی پریشانیوں سے بچانے کے لئے کیا جائے تو ایف ڈی اس تاریخ سے ہوگی جس میں قرض کی سبسڈی پوزیشن پر کوئی سود نہیں لیا جائے گا۔

۳۔ سبسڈی کی ایف ڈی آر پر انٹرسٹ کی عدم ادائیگی

اس سبسڈی رقم پر جو بینکوں میں مستفید کے نام سے فکس ڈپوزٹ ہو، بینکوں کے ذریعہ کوئی بھی انٹرسٹ ادا نہیں کیا جائے گا اور بینکوں کے ذریعہ کوئی انٹرسٹ چارج نہیں کیا جائے گا۔ چارج کئے جانے والے کی شرح سبسڈی کے قرض کی بنیاد پر فیصلہ کی جائے گا۔

۴۔ سبسڈی کا استحقاق

اگر پی ایم آر وائی قرض پوری مدت ہونے سے قبل روک دیا جائے تو قرض دار سبسڈی کا حقدار نہیں ہوگا۔ اسی طرح سبسڈی قرض دار کو اس صورت میں مہیا نہیں کی جائے گا۔ اگر وہ قرض کا بیجا استعمال کرے یا پروجیکٹ کو ترک کردے۔ اسکیم کے تحت مقررہ اصولوں کی عدم تعمیل بھی قرض دار کے عدم استحقاق کا سبب بنتا ہے جو کہ ایسے تمام معاملات میں جن میں قرض کی صورتحال اسکیم کے سنٹرل مقصد کے اعتبار سے امدادی قسم کی نہیں ہوتی ہے لہٰذا قرض دار سبسڈی کے مستحق نہیں ہوں گے۔

بی) بہرحال ان معاملات میں جہاں قرضے بری صورت حال تک پہونچ چکے ہوں اور ان کی وصولی مشکوک ہوگئی ہو اور جن کے بارے میں بینکوں نے ڈی آئی سی جی سی میں شکایتیں درج کر رکھی ہوں تو سبسدی ڈپوزٹ اماؤنٹ کو خواہ تین سال کی مدت خاتمہ سے پہلے کیوں نہ ہو باقی رہنے والے قرض میں ادا کیا جاسکتا ہے۔ بشرطیکہ بیجا استعمال بینک کے قابو سے باہر ہوجائے۔

سی) بینکوں کے لئے اس بات کی یقین دہانی ضروری ہوگی کہ اندازہ قیمت، قرضوں کی تقسیم اور منظوری اور تقسیم پرویزن کے بعد کا طریقہ کار اور کارروائیاں بینک ہیڈ/کنٹرولنگ آفسوں کے جاری کردہ احکامات کے مطابق کئے جارہے ہیں تاکہ اگر ضروری ہو تو مذکورہ منافع کے لئے استحقاق ہوسکے اور ضروری ریکارڈ قلمبند کئے جاسکیں۔

ڈی) میعادی ڈپوزٹ کے قبل از وقت رک جانے کے لئے مقررہ تاوان کا ایسے معاملات میں نفاذ نہیں کرسکتے۔ بہرحال ان معاملات

میں جہاں مستفیدین اسکیم کے تحت امداد کے لئے غیر مستحق ہیں تو سبسڈی کو کسی صورت میں قرضہ کے لئے ادا کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی اور اس کو ریفنڈ کر دیا جائے گا۔

۵) **آڈٹ سرٹیفیکیشن**

اے) ہر بینک پی ایم آر وائی اسکیم کے تحت سبسڈی کے سلسلہ میں بینک کی جانب کے حقوق کی درستگی کی تصدیق کرنے والے اپنے قانونی آڈیٹروں سے ایک سرٹیفیکیٹ لے لینا چاہئے اور ہر سال ۳۰ ستمبر سے قبل بورڈ آف ڈائرکٹر میں پیش کرنا چاہئے۔ اس سلسلہ میں قانونی آڈیٹر کے سرٹیفیکیٹ کے اجراء کے لئے مندرجہ ذیل طریقہ کار کی تعمیل جاسکتی ہے۔

بی) بینک اپنے کنٹرولنگ آفسوں/ برانچوں سے ماہانہ وقفوں میں مقررہ فارمیٹ میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں اور آر بی آئی کو سہ ماہی بنیاد پر مستحکم بنانے، پیش کرنے کی یقین دہانی کریں۔

☆ وہ بینک برانچوں کو جو خارجی آڈٹ کے لئے منتخب کئے جاتے ہیں اپنے ہیڈ آفسوں کو خارجی ایڈیٹروں/ عم عصر آڈیٹروں کی جانب سے جاری کیا جانے والا سٹرفکیٹ یہ معلوم کرنے کے لئے بھیجیں گے کہ رجسٹروں، متعلقہ دوسری بکوں، ریکارڈوں، اسی طرح سابقہ پروگرام سال میں پی ایم آر وائی کے تحت منظور کئے جانے والے قرضوں سے متعلقہ سبسڈی اماؤنٹ کے سلسلہ میں بینک برانچوں کے ذریعہ کئے گئے مطالبوں کے بھی متعلق دوسرے ریکارڈوں کے اندراج صحیح ہیں یا نہیں۔

☆ دوسرے بینک برانچوں کے متعلق جہاں کوئی آڈیٹر متعین کئے جاتے ہیں تو برانچ منیجر خود ہیڈ آفسوں کو ضروری سٹرفکیٹ مہیا کر سکتی ہیں بینک برانچوں کی جانب سے موصولہ سرٹیفکیٹوں (جاری آڈیٹروں برانچ منیجروں کے ذریعہ جاری کردہ خواہ کیسے بھی ہوں) کی بنیاد پر بینک کے قانونی اڈیٹروں پی ایم آر وائی کے تحت سابقہ پروگرام سال کے دوران مجموعی بینکوں کے ذریعہ جاری کردہ سبسڈی رقم کے متعلق سرٹیفکیٹ جاری کیے ہیں اور (منسلکہ ا، میں دئے گئے فارمیٹ کے مطابق) بورڈ آف ڈائرکٹرس کے سامنے پیش کر سکتے ہیں۔ سبسڈی اکاؤنٹس اکاؤنٹنٹ جنرل کے آڈٹ کے تابع ہوں گے۔

۶) **سبسڈی استفادہ اسٹیٹمنٹ**

اے) گورنمنٹ آف انڈیا نے بینک کے سبسڈی استفادہ/ ایڈیشنل سبسڈی تقاضہ اسٹیٹمنٹ سے متعلقہ معلومات کے پروگرام سال ۰۷-۲۰۰۶ سے سہ ماہی بنیاد پر رپورٹ کرنے کے لئے منسلکہ ۲ میں دئے ہوئے فارمیٹ میں ترمیم کی ہے۔ اسی لحاظ سے بینک ہر پروگرام سال سے متعلقہ منظوری مجموعی منظوری، تقسیم، سبسڈی، استفادہ، تقاضوں کی مجموعی صورت حال فارمیٹ نوٹ میں فراہم کردہ احکامات کی بنیاد پر ہر سہ ماہی کے آخیر میں رپورٹ کر سکتے ہیں۔

(بی) بینک اپنے کنٹرولنگ آفس/ شاخوں سے ہر ماہ مجوزہ فارمیٹ پر ڈاٹا حاصل کر سکتے ہیں اور ایک مجموعی اسٹیٹمنٹ ہر سہ ماہی کے آخیر میں ریزرو بینک آف انڈیا کو ارسال کرنا یقینی بنا سکتے ہیں۔

۷) **سرپلس سبسڈی کا تطابق**

اے) بینک چارجیز پروگرام سال ۹۴-۱۹۹۳، ۹۵-۱۹۹۴، ۹۶-۱۹۹۵ اور ۹۷-۱۹۹۶ کے دائرہ کے اندر کسی بھی دوسرے بینک

پروگرام چارسال کے اپنے سبسڈی تقاضوں کے مقابلہ کسی بھی پروگرام کے متعلق اپنے ساتھ دستیاب سرپلس سبسڈی سے استفادہ کرسکتے ہیں۔متعلقہ پروگرام سالوں کے لئے خواہ انکا تطابق کہیں پر بھی ہو)سبسڈی رقم سہ ماہی سبسڈی استفادہ سرٹیفکیٹ/اسٹیٹمنٹ کے تحت آر بی آئی کو صاف صاف رپورٹ کی جانی چاہئے۔

بی) بینک پروگرام سال ۹۸۔۱۹۹۷ء کے سبسڈی تقاضوں کے مقابلہ ۹۴۔۱۹۹۳ء سے ۹۷۔۱۹۹۰ تک پروگرام سالوں کے لئے پی ایم آر وائی کے تحت اپنے ساتھ دستیاب سرپلس سبسڈی کو بھی استعمال کرسکتے ہیں اوراس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

سی) بینک پروگرام سال ۹۹۔۱۹۹۸ء کے اپنے سبسڈی تقاضوں کے مقابلہ ۹۸۔۱۹۹۷ء کے سبسڈی تقاضوں کو پورا کرنے کے بعد پروگرام سال ۹۸۔۱۹۹۷ء کے لئے پی ایم آر وائی کے تحت اپنے پاس دستیاب سرپلس سبسڈی سے استفادہ بھی کرسکتے ہیں۔

ڈی) بینک پروگرام سال ۲۰۰۰۔۱۹۹۹ کے سبسڈی ضروریات کے مقابلہ پروگرام ۹۹۔۱۹۹۸ء کی تمام سبسڈی ضروریات کے پورا کرنے کے بعد پروگرام سال ۹۹۔۱۹۹۸ء کے لئے پی ایم آر وائی کے تحت اپنے پاس دستیاب سرپلس سبسڈی سئے بھی مستفید ہوسکتے ہیں۔

۱۰۔ ٹریننگ / انفراسٹکچر اخراجات

اے) ٹریننگ/انفراسکچر اخراجات ایک مستفید کے حساب سے ۲۵۰۰۰ روپۓ انڈسٹری سیکٹر کے لئے اور ۱۲۵۰ روپۓ ایک مستفید کے حساب سے سروس اورتجاری سیکٹر میں اس بات کی یقین دہانی کے بعد ریاستی گونمنٹ/یونین ٹیری ٹوری کودۓ جائیں گے کہ یہ قرضے بینکوں کے ذریعہ منظور کئے گئے ہیں ٹرینگ پروگرام کو پڑھے لکھے طبقے کی توجہ کی ضرورت ہے۔

بی) پڑھی لکھی عورتوں کوخصوصی توجہ کی ضرورت ہے کیونکہ ان میں مردوں کے مقابلہ زیادہ بے روزگاری ہےاور روزگار سے ان کا تعلق حالات ورجحان سے مشروط ہوتا ہے۔سروس سیکٹران کے لئے سب سے مناسب میدان ہے۔الیکٹریکل والیکٹرانک گاڈ گیٹس کی صنعت اور ان کی مرمت، گھڑی کی اسمبلنگ اوران کے پرزے، کمپیوٹر سافٹ ویئر، کریچ دے کیئر خدمات کچھ ایسی اہم سرگرمیاں جو پڑھی لکھی عورتوں کے لئے ملازمت کے مواقع تیار کرتی ہیں اوران میدانوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیے کے لئے ان کی تشجیع کرنی چاہئے۔ان کے لئے کمپیوٹر پرزوں، سافٹ ویئر ارتقاء، ٹی وی اور الکٹرانک اشیاء، پرنٹنگ پریس، داؤں کی دکانیں چلانے، ڈرائی کلینک اور ریسٹورینٹ جیسی چھوٹی انڈسٹریوں کے میدانوں میں ٹریننگ سہولیات کے لئے مواقع فراہم کرے چاہئے۔

سی) انڈسٹریوں اورفنی قوت عاملہ کے دوسرے استعمال کنندگان جومہارت کے مطالبہ وضروریات سے واقف ہوں، انھیں قوت عاملہ کے ارتقاء میں دلچسپی دکھانی چاہئے چمبیر آف کامرس اورانڈٹری سیکٹر کوذاتی صرفہ اورخود روزگار میں ٹریننگ مہم کرنے کے لئے آگے بڑھنا چاہئے۔اسی ہی کارکردار کی ضرورت ہے اوراس سلسلہ میں مقامی انڈسٹری ایسوی ایشن سے ہی امید ہے۔اس بات کا ارادہ ہے کہ گورنمنٹ، پرائیویٹ یا رضا کار تنظیموں کے ذریعہ چلائے جانے والے پاکٹنگ اور دوسرے مناسب ٹریننگ ادروں کی دستیاب فاضل صلاحیت لیاقت سے دوشفٹین چلاکراورتعلیمی لیاقت اورکورس مدت میں ترمیم کرکے استفادہ کی جائے گا کورس کی مدت عام طور پرایک مدتی ہونی چاہئے۔بہرحال ضلع پی ایم آر وائی کمیٹی اس مدت کوتبدیل کرسکتی ہے ٹریڈ کے لئے ایک نئی مدت مقرر کرسکتی ہے۔

ڈی) انڈسٹری سیکٹر کے تحت ٹریننگ ۱۵ سے ۲۰ کام کے دنوں کی مدت بھر دی جاسکتی ہے۔ سروس سیکٹر اور تجارتی سیکٹر کے تحت ٹریننگ کی مدت ۷۔۱۰ کام کے دنوں کی مدت ہوگی۔

ای) جہاں ایک قرض دار بینک یا مشہور ادارہ کے ذریعہ چلائے جانے والے اسی مدت یا اسی سے لمبی مدت والی مساوی پرائز انٹرپرینیرشپ ڈیولپمنٹ ٹریننگ کر چکا ہوتو اسے پی ایم آر وائی کے تحت ٹریننگ سے مستثنیٰ رکھا جائے گا۔ ایسے معاملوں میں ضلع انڈسٹریز سینٹر سے متعلقہ جنرل منیجر ایک سرٹیفکیٹ جاری کر سکتے ہیں جس میں اُس ٹریننگ کا تذکرہ ہوگا جس میں قرض دار حاضر رہ چکا ہو اور پی ایم آر وائی کے تحت ٹریننگ میں حاضری سے اس کو مستثنیٰ رکھا جائے گا تا کہ بینکوں کو قرضے باٹنے قابل بنایا جاسکے۔

ایف) بینکوں کو اگر وہ پی ایم آر وائی قرض داروں کی ٹریننگ کے لئے آگے بڑھیں تو ترجیح دی جائے گی۔ ریاستی سطح پر ضروری انفراسٹرکچر والے بینک ریاستی گورنمنٹ کے مشورے سے پی ایم آر وائی قرض داروں کے لئے ٹریننگ کا بندوبست کر سکتے ہیں۔

جی) ریاستوں/ یونین ٹیریٹوری میں واپسی کی بنیاد پر معاملات کے تخصیص شدہ ہدف کے ۱۲۵ فیصد کے لئے ۲۰۰ روپئے فی امیدوار قبل انتخاب تشجیعی مہم دیئے جاسکتے ہیں۔

(ii) دوسرے پہلو

i۔ متوفی قرض دار

اے) پی ایم آر وائی کے تحت قرض دار کی موت کے معاملہ میں بینکوں کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ متوفی یا تھرڈ پارٹی کے کسی ایسے قانونی وارث/ نزدیکی رشتہ دار کو ذمہ داری منتقل کر دے جو ذمہ داری سنبھالنے کے لئے اور یونٹ/ سرگرمی برقرار رکھنے کے لئے راضی ہوا گرچہ وہ اسکیم کے تحت مقرر اصولوں و معیاروں پر کھرا نہ اترے بشرطیکہ کہ وہ شخص جس کو یونٹ/ ایکویٹی قرض کی شرائط کے تبدیل کئے بغیر منتقل کی گئی ہیں قرض قسطوں کے وقت پر ادائیگی کے سلسلہ میں لینڈنگ بینک کو مطمئن کرتا ہو۔

بی) سبسڈی رقم بھی منتقل اکاؤنٹ میں ہی جمع کر دی جائے گی

سی) بہرحال اگر اسی قسم کے بندوبست جاری نہ ہوں تو بینک قرض کی وصولی کے لئے قدم بڑھا سکتے ہیں اور متوفی مستفید کے واجب الادا سبسڈی اماؤنٹ کی تطبیق کر سکتے ہیں۔

ii۔ پارٹنر شپ کا تصفیہ

ایک پاٹنر کے رٹائرمنٹ پر پارٹنر شپ کے تصفیہ کی صورت میں اور اس صورت میں کہ فرم کی تمام ذمہ داریوں کے قبول کرنے کے ذریعہ باقی پارٹنر کے مکمل مالک کی حیثیت سے سرگرمی جاری رکھنے پر راضی ہوتو مندرجہ ذیل طریقہ کار کی تعمیل ہوگی۔

☆ باقی رہے پارٹنر کے ذریعہ چلائی جانے والی سرگرمی سروس اور انڈسٹری سیکٹر میں دو لاکھ روپئے سے اور پر ہو اور تجارتی سیکٹر میں ایک لاکھ روپئے سے اوپر ہوتو سرگرمی چلانے والے باقی رہے پارٹنر/ اکیلے پارٹنر کے لئے کوئی بھی سبسڈی نہ ہوگی۔

iii۔ نو ڈیوز سر ٹیفکیٹ کا اجراء

قرض دار علاقہ میں چلنے والے بینکوں سے نو ڈیوز سرٹیفکیٹ کے اجراء میں تاخیر بھی ہوتی ہے۔ اسی کے نتیجہ میں کسی بھی بینکنگ/

مالیاتی ادارے سے درخواست دہندہ کے ذریعہ فراہم کردہ معلومات کی بنیاد پر بینک نوڈیوسرٹیفکیٹ کی تقسیم پر ایک لازمی ضرورت کی حیثیت ے غور کر سکتے ہیں اگر وہ درخواست دہندہ کے کردار واخلاق سے مطمئن ہوں۔ اگر بینک اس علاقہ میں دوسرے بینکوں میں قرض دار کے قرض اکاؤنٹ کے حالات کی تصدیق کا فیصلہ کریں تو اسے درخوات دہندوں کی فہرست کے ساتھ ایک مخصوص کمیونیکیشن بھیجنا چاہئے۔ اگر دوسرے بینکوں سے درخواست کے ۱۵ دنوں کے اندر جواب نہ ملے تو سمجھا جائے گا کہ رابطہ کئے جانے والے بینکوں کے پاس کوئی واجب الادا/ اعتراض نہیں ہے۔ چونکہ یہ اطلاع باہم اشتراک کی بنیاد پر نہیں ہے اس لئے نوڈیوز سرٹیفکیٹ مہیا کرنے کے سلسلہ میں سروس چارجیز کوئی مسئلہ نہ ہونا چاہئے۔

iv- پی ایم آر وائی قرضداروں کو پاس بکوں کا اجراء

بینک پی ایم آر وائی قرض داروں کو علاقائی زبان میں پاس بکیں جاری کرسکتے ہیں تاکہ تقسیم/ واپسی/ وصولی کے ریکارڈ کو مین ٹین رکھنے میں آسانی ہو۔

v- درخواستوں کی منظوری

ایک سال کے دوران ڈی آئی سی کے ذریعہ سفارش کردہ ارسال کے آخر میں بینکوں میں زیرغور معاملات پر اگلے مالی سال کے دوران تقسیم/منظوری کے سلسلہ میں سب سے پہلے غور کرنا چاہئے اور ایسے معاملات آل ریڈی ریچد ٹارگیٹ ہدف مکمل) کی بنیاد پر واپس نہ کئے جانے چاہئیں۔

vi- دوسری تشجیعات

پی ایم آر وائی کے تحت ایک قرض دار کی ریاستی گورنمنٹ کی جانب سے دوسری قسم کی تشجیعات فراہم کیا جانا چاہئے۔ جیسے انڈسٹریل شیڈ کم قیمت میں پلاٹ وغیرہ قرضدار بالوسطہ نقدی تشجیعات جیسے کہ سیلس ٹیکس میں تخفیف وغیرہ مانیٹری تشجیعات کی صورت میں ریاستیں/ یونین ٹیرٹی ٹوریاں انھیں مہیا کرسکتی ہیں لیکن پروجیکٹ کاسٹ کے ۵ فیصد پروموٹرس مالی تعاون کو کم نہیں کیا جانچا ہئے تاکہ پروجیکٹ میں پروموٹرس کے نشانہ کو برقرار رکھا جاسکے۔

۷- پروگرام سال کے دوران منظور کئے گئے معاملات کے لئے تقسیم کا خاتمہ

اے) بعض اوقات کسی مخصوص سال میں منظور کئے ہوئے معاملوں میں مختلف اسباب کی بناء پر جیسے کہ قرض داروں کی دلچسپی نہیں رہتی ہے یا دوسرے پیشوں میں مشغولیت) آئندہ سال تک تقسیمی عمل مکمل نہیں ہوتا۔ بینک مخصوص سال میں منظور کئے گئے معاملات کو آئندہ آنے والے مالی سالوں کے ۹ ماہ کی مدت کے بعد کالعدم قرار دے سکتے ہیں اور ایسے اشخاص کو رجسٹری نوٹس بھیج سکتے ہیں اور ڈی آئی سی کو مطلع کرسکتے ہیں ان معاملات میں پھر درخواست دہندوں سے رابطہ کرنے کی کوشش کرے گا۔ جہاں کہیں بھی ضرورت ہوگی ڈی آئی سی کنہیں اسباب کی بناء پر چھوٹے ہوئے درخواست دہندوں کی دوبارہ سرپرستی کرنی چاہئے۔

متعلقہ مالی سال میں یہ معاملات تازہ ترین معاملات سمجھے جائیں گے۔ یہ احکامات ان معاملات کے لئے نافذ نہیں ہوں گی جن کو جزوی طور پر تقسیم کیا جا چکا ہے۔

(بی) مالی سال کے دوران پی ایم آر وائی کے تحت منظور شدہ قرضوں کی تقسیم مکمل کی جانی چاہئے اور آئندہ سال کے دسویں ماہ کے آخر یعنی یکم فروری سے قبل تک بینک برانچوں کے ذریعہ بند کر دینی چاہئے۔

(سی) مخصوص معاملہ کے طور پر سال ۹۴۔۱۹۹۳ء، ۹۵۔۱۹۹۴ء، ۹۶۔۱۹۹۵ء کے دوران پی ایم آر وائی کے تحت منظور شدہ قرضوں کی تقسیم کے بند کرنے کے لئے آخری تاریخ یکم جون ۱۹۹۷ء مقرر کی گئی ہے۔

(ڈی) سال ۹۸۔۱۹۹۷ء کے لئے پی ایم آر وائی اسکیم کے تحت قرضوں کی تقسیم اور منظوریوں کی مدت انتہاء آئندہ سال کے بالترتیب ۹ویں و چھٹے ماہ کا اخیر وقت مقرر کیا گیا۔ اسی لحاظ سے سال ۹۸۔۱۹۹۷ء کی ۱/۱۰/۱۹۹۸ء کو منسوخ شدہ منظوریاں اور تقسیم ۱/۱/۱۹۹۹ء مکمل کیا جانا ضروری تھا۔ اس سلسہ میں ۱/۴/۹۷ سے ۳۱/۳/۹۸ تک کی مدت کے دوران منظور شدہ معاملات نے پروگرام سال ۹۸۔۱۹۹۷ء کے دوران منظور شدہ مجموعی معاملات کی تشکیل کی۔ ۳۱/۳/۹۸ء کے دوران وصول کی گئی ہوں۔ ایسے منظوریاں پروگرام سال ۹۹۔۱۹۹۸ کے حساب میں گنی جائے گی۔

ای) ۹۸۔۱۹۹۷ء کے دوران منظور کی گئی منظوریوں کے متعلق جن میں ۱/۱۰/۹۸ء تک تقسیم کا عمل انجام نہیں دیا گیا تو اسی تاریخ کو منظوری منسوخ ہوگئی اور مندرجہ بالا پیرا (۵) میں بیان کردہ احکامات منسوخ منظوریوں کے متعلق جاری ہوں گے۔

ایف) پی ایم آر وائی کے تحت ۱۹۹۸ کے تحت ۱/۴/۱۹۹۸ء سے ۳۱/۳/۱۹۹۹ء تک پروگرام سال کے دوران منظور کئے جانے والے معاملات کے لئے تقسیم کے خاتمہ کی تاریخ ۳۱/۱۲/۱۹۹۹ مقرر کی گئی ہے جس کے بعد ہوئی منظوریاں جن میں پروگرام سال ۹۹۔۱۹۹۸ء کے لئے کوئی تقسیم نہیں ہوتی وہ منسوخ ہوگئیں۔ ان معاملات میں جہاں تقسیمی عمل جزوی ہوا ہے تو ایسے جزوی معاملات کے کسی بھی کارروائی کی اجازت ۳۱/۱۲/۱۹۹۹ء کے بعد دی جائے گی جیسا کہ مندرجہ بالا پیرا (ڈی) میں اشارہ کیا گیا ہے۔ کیونکہ ۹۹۔۱۹۹۸ء پروگرام سال کے لئے تقسیمی عمل ۳۱/۱۲/۹۹ تک بند ہو جاتا ہے۔ بینکوں کو ۲۸/۲/۲۰۰۰ء والے نئے مقررہ فارمیٹ میں تمام مطالبات کے لئے فائنل سبسڈی استفادہ سرٹیفکیٹ جمع کرنا چاہئے۔

جی) ۲۰۰۰۔۱۹۹۹ء کے دوران منظور شدہ قرضوں کے لئے تقسیم کے تکمیل اور منظوریوں کی منسوخی کے لئے آخری تاریخیں بالترتیب ۳۱/۱۲/۲۰۰۰ اور ۳۱/۱۰/۲۰۰۰ تھیں۔ سال ۲۰۰۰۔۱۹۹۹ کے دوران معاملات کی جزوی تقسیم کی صورت میں بینکوں کے سبسڈی مطالبات اسی اماؤنٹ پر منجمد ہوگئے جن کی تقسیم ۳۱/۱۲/۲۰۰۰ تک مکمل ہوگئی۔ اس کے بعد غیر منقسم قرضوں کو بینکوں کے ذریعہ بغیر سبسڈی فائدے تقسیم کئے جائیں گے۔ سبسڈی حصہ منظور کیا جا سکتا تھا اور بینکوں سے بطور مزید قرض تقسیم کیا جا سکتا تھا۔

ایچ) سال ۹۴۔۱۹۹۳ سے ۹۶۔۱۹۹۵ء کے منظور شدہ معاملات کی تقسیم کی صورت میں بینک کا سبسڈی مطالبہ آخری تاریخ پر ہی تقسیم شدہ اماؤنٹ پر منجمد ہو جائے یعنی ۱/۶/۹۷ اس کے بعد قرض کا غیر منقسم حصہ سبسڈی کے مطالبہ کے بغیر بینکوں کے ذریعہ تقسیم کیا جاسے گا۔ سبسڈی پوزیشن کی تقسیم اور منظوری بطور ایڈیشنل قرض کے ہوسکتی ہے۔

آئی) ۹۷۔۱۹۹۶ء کے دوران منظور شدہ معاملات کے متعلق جہاں جزوی تقسیم واقع ہو چکی تھی۔ تقسیم کی تاریخ انتہاء ۱/۲/۱۹۹۸ء کی توسیع نہیں کی گئی اور بینکوں کے ذریعہ اس طریقہ کار کو اپنایا یا جس کا پیرا (ایچ) مذکور ہے۔

جے) ۹۸۔۱۹۹۷ء کے دوران منظور شدہ معاملات کی جزوی تقسیم کے متعلق بینک کا سبسڈی مطالبہ ۱/۱/۹۹ء کی آخری تاریخ کو تقسیم شدہ اماؤنٹ پر منجمد کردیا گیا۔اس کے بعد قرض کی غیر منقسم حصہ کی سبسڈیوں کی تقسیم بینکوں کے ذریعہ تغیر شدہ سبسڈی فائدے کے دی جاسکی۔اس عمل کے سبب مالی قلت سے بچنے کی غرض سے غیر تقسیم شدہ اماؤنٹ پر واجب الادا سبسڈی حصہ کی منظوری دی جاسکی اور بینکوں کے ذریعہ قرض داروں کو بطور مزید قرض تقسیم کی جاسکی۔

کے) سال ۹۴۔۱۹۹۳ سے ۹۶۔۱۹۹۵ء کے دوران مؤ رشدہ معاملات کی جزوتی تقسیم کی صورت میں بینک کا سبسڈی مطالبہ اسی اماونٹ پر منجمد کردیا گیا۔ جو آخری تاریخ ۱/۶/۱۹۹۷ء تقسیم کیا گیا تھا۔سال ۹۷۔۱۹۹۶ کے دوران منظور شدہ معاملات کے متعلق جزوی تقسیم والے معاملات کے لئے آخری تاریخ ۱/۲/۹۹۸ء تھی۔ چونکہ استحقاقی تقسیم پہلے ہی مکمل ہوچکی تھی۔بینکوں سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ ۹۴۔۱۹۹۳ سے ۹۷۔۱۹۹۶ء تک متعلقہ پروگام سالوں کے لئے سبسڈی سے استفادہ کی رپورٹ ایک مقررہ فارمیٹ میں بھیجیں تاکہ سبسڈی اماؤنٹ کے ری کنسیلیشن پر قادر ہوسکیں،بینکوں نے یقین دہانی کرائی کہ اپنے برانچوں کی سبسڈی مطالبے متعلقہ پروگرام سالوں کے تحت مشتمل کر لئے گئے ہیں۔

viii۔ مسترد معاملات کا جائزہ

مستر د امور کے سمپل چیکوں کا تعارف اس بینک کی اتھارٹی کے ذریعہ کیا جائے گا جو اس سے زیادہ بڑا ہو جس نے اصلاح قرض درخواست کو مسترد کیا تھا۔

سیکشن ۔۲

پی ایم آر وائی امپلیمنٹیشن ایجنسیاں اور عملی گائڈلائنس

۱۲۔ امپلیمینٹیشن (نفاذ)

اے) بہت سے پروگراموں کے لئے جغرافیائی طور پر اچھی طرح قائم شدہ یونٹوں والے ضلع ہونے کے سبب اس بات کی تجویز پیش کی جاتی ہے کہ پروگرام کا مشترکہ نفاذ ضلع سطح پر کیا جائے گا۔

بی) اسٹیٹ/ یونین ٹیری ٹوری گورنمنٹ ضلع انڈسٹریز سینٹ (ڈی آئی سی) اسمال انڈسٹریز سروس انسٹی ٹیوٹ/ ڈائرکٹریٹ آف انڈسٹریز/ ڈسٹرکٹ اربن ڈیولپمنٹ ایجنسی (ڈی یو ڈی اے) جو چار میٹروپولیٹن شہروں، دہلی، ممبئی، کلکتہ اور چنئی میں قائم ہے) میں سے ایک ایجنسی کو امپلیمنٹنگ ایجنسی کے طور پر منتخب کرسکتی ہے اور اس کا اعلان کرسکتی ہے۔ دوسرے علاقوں میں یہ لوگ ڈسٹرکٹ انڈسٹریز یا ڈسٹرکٹ اربن ڈیولپمنٹ ایجنسی میں سے کسی ایک کو منتخب کرسکتے ہیں اور اس کا اعلان کرسکتے ہیں۔

یہ ایجنسیاں متعلقہ ایجنسیوں کے بینکوں کے ساتھ مشورے سے خود روزگار منصوبوں کی تشکیل ان کے نفاذ ضلع پی ایم آر وائی کمیٹی کے مجموعی سپر وائزی/ گائڈنس کے تحت نگرانی کے لئے ذمہ دار ہوں گی۔ان سے مطالبہ ہے کہ وہ مختلف سرگرمیوں اور ان کی جذب کرنے کی صلاحیت و وسعت پر مبنی عمل مخصوص منصوبوں کی تشکیل کریں۔

سی) ضلع پی ایم آر وائی کمیٹی خود روزگار منصوبوں،ان کے نفاذ اور نگرانی کے لئے بحیثیت نوڈل ایجنسی عمل کرے گی۔ضلع ٹاسک فورس

کمیٹی کا قیام متعلقہ اسٹیٹ/ یوٹی حکومت کی جانب سے کیا گیا ہے۔ضلع سطح پر ڈسٹرکٹ ٹاسک فورس کمیٹی کی دوبارہ تشکیل نئے ممبروں کو شامل کر کے کی گئی ہے۔عام طور پر یہ ایک چیرمین پر مشتمل ہوگا جو امپلیمنٹنگ ایجنسی کا سینئر افسر ترجیحی طور پر ایجنسی کا ہیڈ ہوگا۔یعنی ڈسٹرکٹ انڈسٹریز سینٹر کا جنرل منیجر، ڈائرکٹر اگر ایس آئی ایس ہو انڈسٹریز سینٹر کا ایڈیشنل ڈائرکٹریٹ آف انڈسٹریز ہو، ڈوڈا وائس کا چیئرمین، ٹاسک فورس کے دوسرے ممبران ذمہ دار ہوں ے۔

(ا) لیڈ بینک (۲) دولیڈنگ بینک (۳) ڈسٹرکٹ روزگار افسر (۵) ڈی آئی سی/ ایس آئی ایس آئی/ ڈوڈا سے اے ایک ایک ممبر (امپلیمنٹنگ ایجنسی کے علاوہ) (۵) ٹاسک فورس کے چیئرمین کے ذریعہ بطور ممبر سکریٹری منتخب کیا جانے والا ایک افسر (۶) چیئرمین غیر سرکاری اداروں سے ایک یا زیادہ ممبران کو نامزد کر سکتا ہے۔

ڈی) ڈائرکٹریٹ انڈسٹریز وایس آئی ایس آئی ممبئی میں اسکیم کے نفاذ کے لئے ذمہ دار ہے این سی ٹی دہلی میں ڈائرکٹریٹ آف انڈسٹریز نوضلعوں میں ہر ضلع کے ڈپٹی کمشنر کے ذریعہ اسکیم کے نفاذ کراتی ہے۔مذکورہ بالا ایجنسا یں عام طور پر ذمہ دار ہوتی ہیں۔

i۔ کنٹریکٹروں کے انتخاب اور ان کی تشجیع کے لئے

ii۔ انڈسٹری، سروس اور تجارتی سیکٹروں میں اسکیم کی تیاری اور تشخیص کے لئے

iii۔ پیشہ/ سرگرمیوں کی توثیق کے لئے

iv۔ قرض کی سفارش کے لئے

v۔ تیز اور سریع کلیرنس کے لئے جو کہ متعلقہ اتھارٹیز کی جانب سے ضروری ہو۔

ای) ٹاسک فورس مقامی اخباروں میں اشتہارات کے ذریعہ مستحق افراد کی جانب سے درخواستیں طلب کرے گا۔یہ درخواستیں ٹاسک فورس کے ذریعہ منظور کی جائیں گی۔ٹاسک فورس کی سفارش کے بعد برانچ منیجروں کے ذریعہ موصول معاملات تیزی کے ساتھ نپٹائے جائیں گے۔

ایف) اس غرض کے لئے تشکیل شدہ ضلع ٹاسک فورس کمیٹی کے ذریعہ اسکیم کے نفاذ کا استعمال مستفید کی شناخت، مخصوص پیشوں کے انتخاب، مستفید کے ذریعہ مطلوبہ سپورٹ سسٹم کی شناخت، مخصوص پیشوں کے انتخاب، مستفید کے ذریعہ مطلوبہ سپورٹ سسٹم کی شناخت، اسکورٹس سرو سیز اور بینکوں اور انڈسٹری، ٹریڈ اور سروس سیکٹروں سے متعلقہ دوسری مقامی ایجنسیوں کے ساتھ قریبی رابطہ کے لئے کیا جاتا ہے۔

جی) چار میٹروپولیٹن شہروں میں پی ایم آر وائی کمیٹی یکساں طور پر قائم کی جائیں گی۔

ایچ) ہائی پاور کمیٹی کی پانچویں میٹنگ میں اس بات کا اشارہ کیا گیا تھا کہ پی ایم آر وائی کے نفاذ میں ٹاسک فورس سطح پر زیادہ متصل جانچ کے ساتھ اصلاح ہوگی اسی طرح متعلقہ بینکروں کی ایسوسی ایشن میں اصلاح ہوگی۔جانچ کی نوعیت میں بھی ٹاسک فورس کے ساتھ زیادہ وقت ملنے سے اصلاح ہوگی۔اسی لئے اس بات کا فیصلہ کیا گیا کہ ریاستیں/ منسلکہ۔۳ میں دئے گئے دستور العمل کے مطابق ذیلی یونین ٹیرو ٹوریز ڈویزنل/ بلاک سطح کی ٹاسک فورس سطحوں سے ایک سطح کا انتخاب کیا جاسکتا ہے۔ماتحت ٹاسک فورسیز صرف اسی درخوستوں کی جانچ

کریں گی۔ڈی آئی سی کے ذریعہ موصول ہوں اور امیدواروں سے انٹرویو بھی لیں گی ۔ ماتحت ٹاسک فورس بہرحال منظور شدہ امور کو بلا واسطہ بینک برانچوں کے پاس بھیج سکتی ہیں ۔ ایس ایس آئی اینڈ اے آر آئی گورنمنٹ آف انڈیا کے سکریٹری کی زیرصدارت بینکوں کو مندرجہ ذیل باتوں کا مشورہ دیا گیا ہے۔

ا۔ ڈسٹرکٹ ٹاسک فورس کمیٹی کم سے کم ایک ماہ میں ایک یا زیادہ مرتبہ میٹنگ کرے گی اس کا انحصار کل موصولہ درخواستوں کی تعداد پر ہوگا۔

۲۔ بلاک سطح کی ٹاسک فورس کمیٹیوں (بی ایل جی ایف سی ایس) کی میٹنگیں بلاک لیول بینکرس کمیٹیز میٹنگ کے فورا بعد منعقد کی جاسکتی ہے تاکہ بلاک لیول ٹاسک فورس کمیٹی میں تمام بینکوں کے شرکت اور درخواستوں کے تیزی کے ساتھ نپٹارے کی یقین دہانی ہوسکے۔

آئی) اس صورت میں کہ کسی بھی ماتحت ٹاسک فورس کو عمل کی اجازت دی گئی ہو تو ریاستوں/ یوٹی کو چاہئے کہ وہ جانچ اور انٹرویو کی غرض سے ڈسٹرکت ٹاسک فورس کے حلقہ عمل کی تعیین کریں۔ ڈسٹرکٹ لیول ٹاسک فورس کی تمام ذمہ داریاں جیسے درخواستوں کی وصولی، رپورٹنگ، پروسیس مستفیدین کی مدد ڈسٹرکٹ لیول ٹاسک فورس/ جنرل منیجر ڈی آئی سی ایس آفس کے ساتھ جاری رہیں گی۔

جے) ماتحت ٹاسک فورسیز کے تشکیل کرنے کا فیصلہ ریاستوں/ یوٹی کے متعلقہ کنو یز بینکوں کے مشورے سے کیا جائے گا۔

کے) اوپر کی طرح ٹاسک فورسیز کے ذریعہ درخواستوں کی سرپرستی کے علاوہ بینک خود بھی اسکیم کے تحت مستحق افراد سے بلا واسطہ درخواستیں وصول کرسکتے ہیں۔ بہرحال ایسی درخواستیں اپنے مشاہدے کے مطابق پرجیکٹ کے بینک کے قابل ہونے اور قابل نمو ہونے کی بنیاد پر اسپانسرنگ ایجنسیوں کو بھیجی جانی چاہئے۔ اسپانسرنگ ایجنسیاں قرض کی منظوری کے لئے ایسی درخواستوں کو بینک برانچوں کی سرپرستی میں رسمی طور دوبارہ بھیج دیں گی۔

(ایل) اسکیم کے بہتر نفاذ ہونے کے لئے ریاستی گورنمنٹ کسی بھی علاقہ میں قرض دہندہ بینکوں کی تعداد پر پابندی لگا سکتی ہے۔لیکن یہ فیصلہ ڈسٹرکٹ کمیٹی/ ذیلی کمیٹی کے مشورے سے لیا جاسکتا ہے۔

ایم) علاقہ میں سلیکشن کے قبل تشجیعی مہم کی شکل میں پی ایم آر وائی کی واقفیت پیدا کرنے کے لئے ہر ضلع سطح پر سیمنار منعقد کئے جاسکتے ہیں۔متعلقہ علاقوں میں پی ایم آر وائی کے بارے میں واقفیت اور شہرت واشتہار کے لئے پروگرام پنچایت کے ذریعہ اختیار کرلئے جانے کے ساتھ قرارداد کی مانگ کی جاسکتی ہے۔

این) ٹاسک فورس کمیٹی کے تمام ممبران مجموعی طور پر مستفیدین کے سلیکشن کے ذمہ دار ہوں گے۔اس سے یہ یقین دہانی کرائی جائے گی کہ بینک منیجر تنہا نان پرفارمنگ اسٹیس (این پی اے) اگر کوئی ہوں کے لئے ذمہ دار نہ ہوگا۔ جو پی ایم آر وائی کے تحت مستفیدین کو دئے گئے قرضوں سے پیدہوں گے۔

او) پانچ لاکھ روپئے تک پی ایم آر وائی قرضوں کے لئے کسی کولیٹرل پر زور نہیں دیا جائے گا۔

پی) اقلیتی فرقوں سے مستفیدین والیس سی/ ایس ٹی کے امداد کا ہدف اس طرح سے ہونا چاہئے کہ ان پر ضلع/ ریاست/ یوٹی کے لئے مجموعی ہدف میں سے اس ضلع/ ریاست میں ان کی تعداد کے تناسب سے ہو۔

جی)   ہر ریاست/ یوٹی کے لئے مجموعی ہدف میں سے خواتین مستفیدین کی تعداد کم سے کم ۳۰ فیصد ہونی چاہئے۔

آر)   ترجیح ان گروپ کو دی جائے گی جو پی ایم آر وائی مستفیدین کے سلیکشن کے وقت مخصوص پروڈکٹ میں تخصیص کریں۔

۵)   رہائش وانکم اصولوں کے سلسلہ میں پی ایم آر وائی مستفیدین کے استحقاق کو تحصیلدار/ بلاک ڈیولپمنٹ افسر مستند قرار دے سکتے ہیں۔

۶)   اسکیم سے ضلع/ ریاست میں ایس سی/ ایس ٹی اور اقلیتی امیدواروں کا احاطہ کم سے کم ان کی آبادی کے تناسب سے کیا جائے گا۔ بہرحال یہ فیصد ایس سی/ ایس ٹی کے لئے ۲۲.۵٪ سے کم نہ ہونا چاہئے دوسرے پچھڑے طبقوں (او بی سی) کے ۲۷ فیصد اور خواتین کے لئے ۳۰ فیصد سے کم نہ ہونا چاہئے۔ اقلیتوں کے لئے متناسب حق کی یقین دہانی کرائی جانی چاہئے۔

۱۳۔ نگرانی

ڈی) اسکیم کی نگرانی ضلع سطح پر اس مقصد کے لئے تشکیل شدہ ڈسٹرکٹ پی ایم آر وائی کمیٹی، میٹرو پولیٹن سٹی کمیٹی یا سب کمیٹی ریاستی سطح پر ریاستی پی ایم آر وائی کمیتی اور سنٹرل سطح پر اعلی سطحی کمیٹی کے ذریعہ زیر صدارت سکریٹری (ایس ایس آئی اینڈ اے آر آئی) کی جائے گی۔

نفاذ، تعاون اور نگرانی کے مسائل اس کمیٹی کے ذریعہ حل کئے جائیں جس کی میٹنگ مہینہ میں ایک مرتبہ ہوگی سوائے زیر صدارت سکریٹی (ایس ایس آئی اینڈ اے آر آئی) ہائی پاور کمیٹی کے جو اپنے عمل درآمد کی تشکیل کے لئے میعاد میٹنگ کا انعقاد کرے گی۔

بی)   ماہواری پروگریس رپورٹ منسلکہ۔۴ میں دئے گئے مقررہ پروفارمہ میں اندراج کر کے ڈائرکٹریٹ آف انڈسٹریز کی بھیجی جائے گی ۔ جہاں سے تالیف کے بعد ڈیولپمنٹ کمشنر کے آفس میں بھیجی جائے گی ۔ تین ماہ میں ایک مرتبہ ریاستی سطحی کمیٹی تالیف کے بعد ڈیولپمنٹ کمشنر کے آفس میں بھیجی جائے گی۔ تین ماہ میں ایک مرتبہ ریاستی سطحی کمیٹی، کمیٹی پروگریس کا جائزہ لے گی اور رپورٹ مع ملاحظات وتعلیقات سہ ماہی پروفارما میں اندراج کر کے منسلکہ ۵ میں دئے گئے مقررہ پروفارما میں ڈیولپمنٹ کمشنر کے آفس بھیج دے گی۔

سی)   اسکیم کی پروگریس کی نگرانی بھی ضلع سطح پر ڈسٹرکٹ کنسلٹیٹیو کمیٹی (ڈی سی سی) اور ریاستی سطح پر اسٹیٹ لیول بینکرس کمیٹی (ایس ایل اینڈ سی) کے ذریعہ ان کی میعادی میٹنگوں میں کی جائے گی۔

ڈی)   تاخیر کے مسائل کے حل کے لئے بینکوں کے ضلع سطح کے کوارڈینیٹرس بڑی بڑی بے ضابطگیوں کے اسباب کا جائزہ لیں گے۔ خاص طور پر ان بینک برانچوں کے متعلق جو منظوریوں اور تقسیم کی مقررہ تقاضہ کے حساب سے ضلع کے ۵۰ فیصد سے کم سطحوں پر انجام دہی کر رہی ہیں۔ وہ کولیٹرل کے متعلق شکایتوں پر بھی غور کرے گا۔ بینک نظام میں مناسب سطحوں پر کارروائی کی سفارشات اور بحث ومباحثہ کے لئے ڈسٹرکٹ پی ایم آر وائی کمیٹی اور ٹاسک فورس کمیٹی والی ان بینک برانچوں کے مسائل/ اجراء کے سلسلہ میں ان کے اور لوکپال کے ذریعہ ہر ماہ ایک رپورٹ بھیجی جائے گی۔

ای)   جیسا کہ ریاستوں اور بینکوں کے ذریعہ رپورٹ کیا گیا، تقسیم ومنظوریوں کی تعداد کی ہم آہنگی کی یقین دہانی کی ضرورت ہے، بینکوں کے ضلع سطح کو آرڈینیٹرس سفارش کردہ/ منظور شدہ درخواستوں کی اعداد وشمار مع ڈسٹرکٹ انڈسٹریز سنٹر معلومات کی آر بی آئی کے ذریعہ بتائے گیے ایم آئی ایس پیٹرن کے مطابق تطابق کریں گے۔

ایف)   برانچوں کے کارکردگی کی نگرانی

بینک پی ایم آر وائی کے تحت چلنے والی چند برانچوں کی کارکردگی کے اچانک جائزے لئے بندوبست کرسکتے ہیں اور اس برانچ منیجر کے خلاف کارروائی کرسکتے ہیں جس کی کارکردگی بری طرح سے غیر مناسب و بے ضابطہ پائی جائے۔

جی)   جائزہ نوٹ: بینکوں کو پی ایم آر وائی کے تحت کارکردگی کے جائزے کی ذمہ داری اپنے بورڈ سہ ماہی بنیاد پر ڈالنی چاہئے اور ایک کاپی چیف جنرل منیجر، دیہی پلاننگ و کریڈٹ ڈپارٹمنٹ ریزروبینک آف انڈیا، سینٹرل آفس ممبئی کو اطلاع کے لئے بھیجنی چاہئے۔

ارتقائی تخمینہ:

ا۔   گورنمنٹ آف انڈیا باضابطہ طریقہ سے ایک ارتقائی تخمینہ و جائزہ لے گی۔ ریاستی پیمانہ پر مشہور ادارے، تنظیمیں، این جی او کی شناخت مستفیدین کے معائنہ کے لئے کی جائے گی۔ معائنہ و جائزے کے لئے اداروں اور تنظیموں کا سلیکشن ریاستی حکومتوں کے ساتھ مشورے سے مناسب تعمیل عمل کے لئے کیا جائے گا موجودہ ارتقائی جائزوں کے ساتھ ریاستوں/ یوٹی سے موصول پروگرس رپورٹ سنٹرل لیول کی ہائی پاور کمیٹی میں جائزہ لیا جائے گا۔ سنٹرل گورنمنٹ کی جانب سے موصول ہدفوں کے فوراً بعد ریاستی گورنمنٹ/ یوٹی ایس ضلع وار ہدف ہر ضلع کو پہونچادے گی۔ ضلع کمیٹی ضلع بینکوں کو اہداف کی تخصیص کردے گی۔ میٹروپولیٹن شہروں کے لئے تشکیل شدہ ضلع پی ایم آر وائی کمیٹی/کمیٹیاں یا ذیلی کمیٹیاں مقامی اخبارات میں اشتہار دے کر مستحق افراد سے درخواست طلب کریں گی۔ اشاعت بینکوں اور بی ڈی او آفسوں میں نوٹس بورڈوں پر ہوگی۔

۲۔   یہ درخواستیں ڈسٹرکٹ ٹاسک فورس کمیٹیوں کے ذریعہ منظور کی جائیں گی اور متعلقہ بینک برانچوں کو بھیجی جائیں گی۔ سفارش شدہ مجموعی درخواستیں برانچوں کے مقررہ ہدف سے کم سے کم ۲۵ فیصد زیادہ ہوں گی تاکہ بینک سطح پر ہی منظوری نامنظوری کا خیال رکھا جائے۔

۳۔   کمیٹی کی سفارش کے بعد برانچ منیجروں کے ذریعہ موصول تمام امور کا نپٹارا جلد از جلد کیا جائے گا۔

۴۔   ٹریننگ اداروں کی شناخت کی جانی چاہئے اور قبل اس کے کہ قرض کی منظوری ہو ڈسٹرکٹ اتھارٹیز کے ذریعہ ٹریننگ کا موڈل تیار رکھنا چاہئے۔

۵۔   جیسے معاملات کی منظوری ہو بینکوں کے ذریعہ میٹروپولیٹین شہروں کے لئے تشکیل شدہ ڈسٹرکٹ پی ایم آر وائی کمیٹی/کمیٹیوں یا ذیلی کمیٹیوں کو یہ اطلاع بھیجی جانی چاہئے کہ ٹریننگ سرگرمی شروع ہوسکتی ہے۔

۶۔   اس بات کی یقین دہانی کی غرض سے کہ مطلوبہ نتائج حاصل ہوں تمام سرگرمیاں مقررہ وقت میں مکمل کی جانی چاہئے اور موجودہ پریشانیوں کو ڈسٹرکٹ پی ایم آر وائی کمیٹی/ میٹروپولیٹین شہر کمیٹی یا ڈیلی کمیٹی میں دور کر دیا جانا چاہئے۔

۷۔   سال ۹۴-۱۹۹۳ء کے دوران پی ایم آر وائی کے نفاذ کے گہرے مطالعہ کے لئے قائم شدہ ٹاسک فورس کی سفارشات۔

۱۵۔   غیر سرکاری تنظیم کی شرکت (این جی اوز)

این جی او ایس/ پی ایم آر وائی کے نفاذ میں ایک اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔ اس اسکیم کی اس بات کی ضرورت ہے کہ اسے پی ایم آر وائی اسکیم کی نفاذ میں مشہور غیر سرکاری تنظیموں کی شمولیت ہو۔ ان کی اشتراک شناخت، تشجیع، مستفیدین کا انتخاب اور پروجیکٹ پروفائل

جیسی چیزوں کے لئے ہوسکتا ہے۔ وہ قرض دار کی مدد، اسٹیٹس کے صحیح منیجمنٹ ، پرودکٹ، مارکیٹنگ، قرض قسطوں کی ادائیگی میں کر سکتے ہیں۔مستفیدین کی ٹریننگ ایک دوسرا میدان بھی ہے جس میں وہ ایک بہت اچھا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ریاستوں/ یوٹی کو چاہیئے کہ وہ مشہور این جی او کی شرکت کے لئے ایسے انداز میں اصول وطریقہ تیار کریں جو اس اسکیم کو اہل مستفیدین تک مکمل طور پر پہونچا دیں۔

سیکشن ۔۳

پی ایم آر وائی۔ اہداف کی تخصیص اور وصولی ضروریات

ڈی) ہر سال گورنمنٹ آف انڈیا پی ایم آر وائی کے تحت پروگرام سال کے لئے ہر ریاستی/ یونی ٹیری ٹوریز کو اہداف کی تخصیص کرتی ہے۔

بی) فروری ۲۰۰۱ میں منعقدہ گیارہویں ہائی پاور کمیٹی میٹنگ میں اس بات کا فیصلہ کی گیا تھا کہ وہ بینک جن کی ریاست میں ۵ سے کم برانچیں ہیں تو ان کو اہداف کی تخصیص نہیں کی جائے گی اگر اس بینک کی تمام برانچوں کے مجموعی اہداف ریاست کے مجموعی ہدف کے مقابلہ ۲٪ ہو یا اس سے کم ہو۔اس پرو ویزن سے پانڈیچری، جموں وکشمیر اور ہماچل پردیش علاحدہ ہیں۔

سی) سال کے آخر میں درخواستوں کی پچنگ (ڈھیر) کو روکنے کی غرض سے، کنٹرولنگ آفسوں، برانچوں کو اس بات کا مشورہ دیا جاسکتا ہے کہ وہ مندرجہ ذیل طریقہ کار اپنا کر سہ ماہی پروگرس اہداف حاصل کریں۔

کوارٹر (سہ ماہی)	سرپرستی	منظوری	تقسیم
پہلا	۲۵٪	۱۰٪	۔
دوسرا	۱۰۰٪	۵۰٪	۱۵٪
تیسرا	۱۲۵٪	۸۰٪	۵۰٪
چوتھا	۔	۱۰۰٪	۸۰٪
پہلا آنے والا سال	۔	۔	۱۰۰٪
۳۱ دسمبر کے بعد بینکوں کے ذریعہ صرف مسترد کئے گئے معاملائے ہی لائے جاسکتے ہیں۔			

(ایس ایس آئی اینڈ اے آر آئی) گورنمنت آف انڈیا سکریٹری کی زیر صدارت ۲۰/۵/۲۰۰۴ کو منعقدہ میٹنگ میں فیصلہ کے مطابق بینکوں کو اس بات کا مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ (ریاستی گورنمنٹوں کے ساتھ) اسکیم کے تحت درخواستوں کی تقسیم، منظوری اور سرپرستی کے سلسلہ میں ماہانہ بنیاد پر پروگرس کی نگرانی کر سکتے ہیں۔ مسائل اگر کوئی ہوں ے تو انھیں ڈی ایل سی سی میٹنگ میں حل کیا جاسکتا ہے۔

ڈی) درخواستوں کی اسپانسرنگ (سرپرستی) ہدف کے ۱۲۵ فیصد تک محدود ہوگا اور ہر سال ۳۱ ردسمبر تک مکمل کی جائے گا۔اس کے بعد بینکوں کے ذریعہ مسترد درخواستوں کی حد تک ہی میں نئی درخواستوں کی سرپرستی کی جاسکتی ہے۔

ای) ۳۱/مارچ کو زیر غور درخواستوں کے مکمل کرنے کے پیش کرنے کے پیش نظر بینکوں کو یہ یقین دہانی کرانی چاہئے کہ ان کی برانچیں منسلکہ-۱۳ میں پی ایم آر وائی کے متعلق گائڈ لائن کی عبارت نمبر ۱۱(۶) میں مذکورہ احکامات کی اتباع اور اگلے پروگرام سال میں ایسی زیر غور درخواستوں پر پہلے غور کرتے ہیں تا کہ اسی شخص کو دوبارہ درخواست دینے کی ضرورت نہ پڑے۔

ایف) کمزور طبقوں کو ترجیح دینے کے لئے گورنمنٹ نے ایس سی/ ایس ٹی امیدواروں کو ۲۲ء۵ فیصد ریزرویشن اور دوسرے پچھڑے طبقوں (او بی سی) امیدواروں کو ۲۷ فیصد ریزرویشن دیے کا فیصلہ کیا ہے۔

جی) اقلیتوں کو مناسب اور منصفانہ حصہ دینے اور عورتوں کو ترجیح دینے کی یقین دہانی کرائی جانی چاہئے۔

ایچ) جب بھی مختلف ریاستوں کے لئے گورنمنٹ آف انڈیا کی جانب سے اضافی اہداف مقرر کئے جائیں اور اسی طرح کا مشورہ بینکوں کو دیا جائے تو انھیں چاہئے کہ وہ اپنے کنٹرولنگ آفسوں اور برانچوں کو ضروری احکامات جاری کریں تا کہ وہ اپنے لئے مقررہ اضافی اہداف کو قبول کریں اور اس بات کی یقین دہانی کرائیں کہ ان اہداف کی تکمیل ہو رہی ہے۔

آئی۔ امپلیمنگ ایجنسیوں کو کوشش کرنا چاہئے کہ انڈسٹری سیکٹر میں زیادہ زور توانائی کے پیش نظر خود روزگار پروجیکٹ کے لئے زیادہ سے زیادہ درخواستوں کو منظور کریں اور ان کی سرپرستی کریں۔

جے) اس اسکیم کے تحت ریاستوں/ یوٹی کو قرضہ وصولی کی اصلاح کی کوششیں جاری رکھنا چاہئے۔

کے) اسٹیٹ لیول بینکرس کمیٹی (ایس ایل بی سی) کنوینروں کو چاہئے کہ وہ اسٹیٹ/ یونین ٹیری ٹوری حکومتوں اور ریزرو بینک آف انڈیا کے ساتھ معلومات میں ہم آہنگی پیدا کریں۔

ایل) بینکوں کو کوشش کرنا چاہئے کہ وہ اپنے ذریعہ منظور اور تقسیم کئے گئے مجموعی امور و معاملات کے درمیان خلا کو کم کریں۔

۱۷۔ رپورٹنگ ضرورت

اے) اسکیم کے تحت سہ ماہی پروگریس رپورٹ آر بی آئی کو منسلکہ ۸ میں دئے گئے پروفارما کے مطابق فراہم کی جانی چاہئے۔ یہی فارمیٹ اسکیم کے نفاذ اور نگرانی کے لئے بھی بینک برانچوں کنٹرولنگ آفسون کو مندرجہ ذیل مشورے دینے چاہئے۔

۱۔ علاحدہ ریاست وار معلومات مہیا کی جانی چاہئے۔ مختلف ریاستوں کی معلومات اکٹھا ملا نہ دی جائیں۔

۲۔ فائنل پوزیشن (نہ کہ پروینل (مجوزہ) پوزیشن وصورت حال) کی واقفیت کرائی جانی چاہئے۔

۳۔ ہر پروگرام سال کے لئے تقسیم اعداد و شمار علاحدہ علاحدہ رپورٹ کی جانی چاہئے۔ اس طرح ضروری ہے کہ ہر پروگرام سال کے لئے مقررہ فارم میں سہ ماہی اسٹیٹمنٹ پیش کی جانی چاہئے۔

۴۔ اسٹیٹمنٹ کے کالم۔۱، اسٹیٹ/ یونین ٹیری ٹوری کے نام کی نشان دہی کرتے وقت مندرجہ ذیل ترتیب قائم رکھنی چاہئے۔

اسٹیٹ/ یونین ٹیری ٹوری کا نام

نارتھ ریجین (شمالی خطہ)

ہرنانہ، ہماچل پردیش، جموں وکشمیر، پنجاب، راجستھان، چندی گڑھ، ودہلی

شمال مشرقی خطہ

آسام، منی پور، میگھالیہ، ناگالینڈ، تری پورا، اروناچل پردیش، میزورم، سکم

مشرقی خطہ

بہار، اڑیسہ، مگربی بنگال، اندمان و نیکوبار جزائر

وسطی خطہ

مدھیہ پردیش، اتر پردیش

مغربی خطہ

گجرات، مہاراشٹر، دمن اینڈ دیو، گووا، دادرا اینڈ نگر حویلی

جنوبی خطہ

آندھرا پردیش، کرناٹک، کیرلا، تامل ناڈو، لکش دیپ، پانڈیچری

آل انڈیا

بی) بینکوں کو چاہئے کہ وہ اسکیم کے تحت ماہنامہ اور سہ ماہی پروگریس رپورٹ منسلکہ ۷ اور ۸ میں دئے گئے فارمیٹوں میں آئندہ ماہ کے سات دنوں کے اندر آر بی آئی اور امپلیمنٹیشن ایجنسیوں کو بھیجیں جس میں اہداف/ موصولہ درخواستوں/ منظوری/تقسیم اور زیر غور درخواستوں کی تفاصیل موجود ہوں ساتھ ہی ساتھ ایس ٹی/ ایس سی اور او بی سی اور خواتین کو دی گئیں منظوری/تقسیم کی تفاصیل بھی ہوں۔

سی) ماہانہ اور سہ ماہی رپورٹوں کی کاپیاں بھی گورنمنٹ آف انڈیا، منسٹری آف انڈسٹری مندرجہ ذیل پتہ پر بھیجی جا سکتی ہیں۔

جوائنٹ ڈیولپمنٹ کمشنر، آفس آف دی ڈیولپمنٹ کمشنر (ایس ایس آئی) ڈپارٹمنٹ آف ایس ایس آئی، ایگرو اور رورل انڈسٹریز، منسٹری آف انڈسٹریز، گورنمنٹ آف انڈیا، نرمان بھون (ساؤتھ ونگ) ساتویں فلون، مولانا آزاد روڈ، نیو دہلی۔۱۱۰۰۱۱

ڈی) گورنمنٹ آف انڈیا کی خواہش تھی کہ وہ سبسڈی یوٹیلائزیشن سرٹیفیکیٹ منسلکہ ۹ میں دئے گئے مقررہ فارمیٹ میں بتاریخ ۹۹/۳/۳۱ حاصل کرے جس میں اس سبسڈی کا تذکرہ ہو جسے آر بی آئی بینک کے ہیڈ آفسوں کو ریلیز کیا ہو اور ۹۴۔۱۹۹۳ سے ۹۹۔۱۹۹۸ تک مدت کے دوران انھوں نے اس سے استفادہ کیا ہو۔ مذکورہ مدت کے لئے اسٹیمیٹ جس کی تصدیق جنرل منیجر (ترجیحی سیکٹر) اور بینک کے انٹرنل آڈیٹر کے ذریعہ کی گئی ہو۔ مذکورہ مدت کے لئے اسٹیٹمنٹ جس کی تصدیق جنرل منیجر (ترجیحی سیکٹر) اور بینک کے انٹرنل آڈیٹر کے ذریعہ کی گئی ہو بلا واسطہ مندرجہ ذیل پتہ پر بھیجی جانی چاہئے۔

جوائنٹ ڈیولپمنٹ کمشنر (پی ایم آر وائی)۔ ڈیولپمنٹ کمشنر (ایس ایس آئی) آفس منسٹری آف انڈسٹریز، گونمنٹ آف انڈیا، نرماڑ بھون ساؤتھ وینگ۔ ساتویں منزل، مولانا آزاد روڈ، نئی دہلی۔۱۱۰۰۱۱

ای) وصولی کارکردگی

بینک پی ایم آر وائی سے متعلقہ وصولی صورتحال کی ایک رپورٹ ہر نصف سال (مارچ/ستمبر) میں واجبی تاریخ سے ۴۵ دنوں کے

اندر منسلکہ ۱۰ میں دئے ہوئے فارمیٹ کے مطابق آر بی آئی کو بھیجیں۔

وصولی:

اے) بینکوں کو ایسے قرض داروں کے خلاف (جو پی ایم آر وائی کے تحت منظور شدہ قرضوں کی وصولی میں (جن سے غیر شادی شدہ لڑکیوں کے ذریعہ استفادہ کیا جاتا ہے) اور وہ بسبب شادی کسی نئی جگہ منتقل ہوجاتی ہیں) پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔اب اس بات کا فیصلہ کیا گیا ہے کہ بینک غیر شادی شدہ لڑکیوں کے والدین/کنبہ کے سرپرستوں پی ایم آر وائی قرض کے منسلک قرضدار کی حیثیت سے شامل کر سکتے ہیں۔

۱۹۔ دیگر پہلو

اے۔ بینک اسمال انڈسٹریز ڈیولپمنٹ بینک آف انڈیا (ایس آئی ڈی بی آئی) نیشنل بینک فار ایگریکلچر ورورل ڈیولپمنٹ (نبارڈ) اسکیموں کے تحت اسی حد تک ریفائنس سے استفادہ کرنے کے مستحق ہوں گے کہ ان سے مقررہ مقصد کے لئے استفادہ کیا جائے۔

بی) اسکیم کے تحت ڈپوزٹ انشورنس اور کریڈٹ گارنٹی کارپوریشن کور کے لئے قرضوں کا استحقاق دوسرے قرضوں کی طرح ہوگا۔

سی) گورنمنٹ آف انڈیا نے تمام اسٹیٹ/ یونین ٹیری ٹوریز کے چیف سکریٹریون کو مشورہ دیا ہے کہ وہ قرضوں کی وصولیابی میں بینک کی مدد کریں۔ایک لیٹر D.O.No.DIC,(1)93 مورخہ ۹۳/۹/۲۹ منجانب شری ایس، ایل کپور، سکریٹری منسٹری آف انڈسٹری، گورنمنٹ آف انڈیا نئی دہلی بنام چیف سکریٹریز۔

منسلکہ ۱۱ میں اطلاع اور گائڈینس کے لئے دی ہوئی ہے۔

ڈی) ڈسٹرکٹ پی ایم آر وائی کمیٹی/ اسٹیٹ پی ایم آر وائی کمیٹی کی ذمہ داریاں اور دستور عمل منسلکہ ۱۲ میں دئے ہوئے ہیں۔

ای) اختیارات تفویض کرنا۔

اس نظریہ سے کہ پی ایم آر وائی کے تحت قرضوں کے لئے درخواستوں کے جلد نپٹارے کی یقین دہانی کرائی جائے بینک برانچ منیجروں کے اختیارات کی منظوری کے جائزے پر غور کر سکتے ہیں جس میں ان کے موجودہ تنظیمی سیٹ اپ کو مدنظر رکھا جائے گا تا کہ ۵۰۰۰۰ روپئے سے زیادہ قرضوں کی تجویز پر برانچوں میں تیز منظوری حاصل کی جائے۔

جی) اسکیم کے تحت منظور کیا گیا قرضہ ترجیحی سیکٹر کے تحت بطور ایڈوائس سمجھا جائے گا۔قرضہ درخواستوں کو جلد از جلد نپٹایا جانا چاہئے۔ بینک لیڈ بینک افسروں اور برانچوں کو مناسب احکامات جاری کر سکتے ہیں تا کہ مؤثر انداز سے اسکیم میں حصہ لے سکیں اور نافذ کر سکیں۔

ایچ) روشن مستقبل کے لئے پی ایم آر وائی کے تحت ترمیم شدہ گائڈلائین (منسلکہ ۱۷) میں دی گئی ہیں۔

منسلکہ۔ا سیکشن۔۴

ماسٹر سرکلر

ترجیحی سیکٹر لینڈنگس

خصوصی پروگرام

آڈٹ سرٹیفیکیٹ

(ملاحظہ ہو پیراگراف ۸(۵)۔سیکشن۔ا)

ہم نے منسٹری آف انڈسٹری، گورنمنٹ آف انڈیا کی جانب سے تشکیل کردہ تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کو خود روزگار مہیا کرنے کے لئے پی ایم آر وائی اسکیم کے تحت واجب الاداء سبسڈی کے متعلق بینک کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مدت کے لئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔روپئے کی شکل میں دئے جانے والے دعوے کو جانچ لیا ہے۔جس میں اکاؤنٹ بک، مذکورہ بینک کے ہیڈ آفس میں موجود دوسرے ریکارڈ، بینک کے دوسرے آفسوں میں دئے گئے ایڈوانسوں (پیشگی رقموں) سے متعلقہ دعووں کے سلسلہ میں ہمیں پیش کئے جانے والے رجسٹر اور ریکارڈ، اور اپنے خارجی ایڈیٹروں کے ہاتھوں وہ آڈٹ رپورٹیں اور آفسوں کے افسر انچارجوں کی طرف سے موصول تصدیق شدہ اسٹیٹمنٹ جو کہ آڈٹ نہیں ہوئے ہیں وغیرہ جانچ شامل ہے۔ریکارڈوں، رجسٹروں، آڈٹ رپورٹوں، اسٹیٹمنٹوں اور اطلاعات وتوضیحات کی بنیاد پر ہم اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ جہاں تک ہمارے علم کا تعلق ہے روپیوں کا دعویٰ بالکل صحیح ہے/ غلط ہے۔

مذکورہ بالا مواد کی بنیاد پر ہم تصدیق کرتے ہیں کہ مذکورہ اسکیم کے تحت واجب الاداسبسڈی کے متعلق۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تک بینک کے لئے واجب الادا اماؤنٹ مبلغ روپیہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔(صرف ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔روپئے میں)

قانونی آڈیٹر

جگہ:

تاریخ:

منسلکہ۔۲

ماسٹر سرکلر

ترجیحی سیکٹر لینڈنگ

مخصوص پروگرام

پی ایم آر وائی سبسڈی استفادہ۔تقاضوں کی تفصیل

(ملاحظہ ہو پرگراف ۹((۲)(اے)۔سیکشن ۱)

فائنانشیل سال۔۔۔۔کے لئے۔۔۔۔۔کے آخر میں پوزیشن وصورتحال ظاہر کرنے والا سہ ماہی اسٹیٹمنٹ

بینک کا نام

پروگرام کا سال	تخصیص		تقسیم		پیشگی سبسڈی	سبسڈی ریفنڈ	دوسرے سالوں کا تطابق/اگلا حوالہ	کل فنڈ	سبسڈی استعمال		دستیاب بلینس کی سبسڈی	مطلوبہ مزید سبسڈی	
					ازطرف آر بی آئی	رکارڈ اور		دستیاب	شاخوں کو دی جانے والی				
ریاست/یوٹی ایس	عدد	رقم	عدد	رقم	آر بی آئی سے	تطابق کے لئے	دیگر سال		عدد	رقم	ایچ او	عدد	رقم
ہریانہ													
ہماچل پردیش													
جموں وکشمیر													
پنجاب													
راجستھان													
چندی گڑھ													
دلی													

میزان													

نوٹ:

۱۔ ہر پروگرام سال سے متعلقہ تاریخ علاحدہ دی جاسکتی ہے۔

۲۔ آر بی آئی کی جانب سے دی گئی سبسڈی کا استعمال دوسرے پروگرام سالوں کی سبسڈی ضروریات وتقاضوں کے لئے اس وقت تک نہیں کیا جاسکتا جب تک آر بی آئی کی طرف سے مخصوص اجازت کی منظوری نہ ہوجائے۔

۳۔ سہ ماہی اسٹیٹمنٹ میں اعداد کو تقریبا ایک ہزار کی راونڈ فیگر میں قلمبند کیا جاسکتا ہے اور آخری مرحلہ میں روپیوں کی مجموعی رقم تحریر کی جاسکتی ہے۔

۴۔ سبسڈی کی ادائیگی کے لئے تقسیم کی تاریخ سے قبل ہی تقسیم کئے گئے معاملات ہی کا استحقاق ہوگا۔

۵۔ اسٹیٹمنٹ پر دستخط اے جی ایم/ ڈی جی ایم سے چھوٹا افسر کرسکتا ہے۔

۶۔ پروگرام سال ۰۸۔۲۰۰۷ سے نافذ ہونے والی سبسڈی اس پروجیکٹ کاسٹ کی ۱۵٪ تک ادائیگی کی جائے جو تمام ریاستوں میں ہر قرض دار کے حساب سے ۱۲۵۰۰ روپئے کی سیلنگ ہوتی ہے۔ سات شمال مشرقی ریاستیں مندرجہ ذیل ریاستوں پر مشتمل ہیں، آسام، میگھالیہ، منی پور، تریپورہ، اروناچل، میزورم اور ناگالینڈ۔

۷۔ مخصوص مالی سال میں موصول ریفنڈ موجودہ مالی سال اور پروگرام سال کے لئے ہیڈ آفس میں دستیاب مطالبات کے لئے ادا کیا جاسکتا ہے اور اسطرح سے اس کا مظاہرہ تطابق شدہ پروگرام کے سامنے کیا جاسکتا ہے۔

۸۔ اگلے حوالہ/ تطابق کی تفاصیل ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہیں۔

دستخط

نام

عہدہ

منسلکہ۔۳

ماسٹر سرکلر

ترجیحی سیکٹر لینڈنگس

مخصوص پروگرام

(ملاحظہ ہو پیراگراف۔۲،(ایچ)۔سیکشن۔۲)

پی ایم آر وائی کے تحت ڈویزنل ٹاسک فورس کی تعیین

۱۔	جی ایم،ڈی آئی سی	چیئر مین
۲۔	سب ڈویزنل افسر(سول ایڈمنسٹریشن) نمائندہ	ممبر
۳۔	لیڈ بینک افسر	ممبر
۴۔	سب ڈویزن کے بینک میں سبھی مساہمین	ممبر
۵۔	ضلع روزگار افسر/نمائندہ	ممبر
۶۔	ڈی آر ڈی اے کا نمائندہ	ممبر
۷۔	فائنشیل منیجر، ڈی آئی سی سکریٹری	ممبر
۸۔	ضلع فلاح وبہبود افسر/نمائندہ	ممبر
۹۔	جی ایم۔ڈی آئی سی کی جانب سے این جی اوایس کے نصف ممبروں کی نامزدگی	ممبر

جی ایم،ڈی آئی سی کی غیر موجودگی میں سب ڈویزنل افسر(سول انڈین/ایس ڈی ایم (نہ کہ نمائندہ) میٹنگ کی صدارت کرے گا۔
اگر شیڈول کاسٹ/شڈول ٹرائب کا کوئی بھی افسر کے موجود نہ ہونے کی صورت میں سب ڈویزن کا کوئی بھی دستیاب ایس سی/ایس ٹی افسر نامزد کیا جاسکتا ہے اور بحثیت ممبر مدعو کیا جاسکتا ہے۔

یا

پی ایم آر وائی کے تحت بلاک سطح کے ٹاسک فورس کی تشکیل

۱۰۔	جی ایم،دی آئی سی	چیئر مین
۱۱۔	بی ڈی او	ممبر
۱۲۔	لیڈ بینک افسر	ممبر
۱۳۔	بلاک کے تمام مساہمین	ممبر
۱۴۔	ڈسٹرکٹ (ضلع) روزگار افسر/نمائندہ	ممبر
۱۵۔	ڈی آر ڈی کا نمائندہ	ممبر

۱۶۔ ضلع فلاح و بہبود افسر/نمائندہ ممبر

۱۷۔ این جی او کے یا دو ممبران کی نمائندگی۔ ممبر

۱۸۔ فنکش منیجرز، ڈی آئی سی سکریٹری ممبر

جی ایم، ڈی آئی سی کی غیر موجودگی کی صورت میں بی ڈی او(نہ کہ نمائندہ) میٹنگ کی صدارت کرے گا۔

مذکورہ ممبران میں اگر ایس سی/ایس ٹی مین سے کوئی افسر موجود نہیں ہے تو بلاک میں موجود کسی ایس سی/ ایس ٹی افسر کی نامزدگی کی جاسکتی ہے اور بحیثیت ممبر مدعو کی جاسکتا ہے۔

مسلکہ۔۴

ماسٹر سرکلر

ترجیحی سیکٹر لینڈنگ مخصوص پروگرام

پی ایم آر وائی، ماہواری پروگریس رپورٹ (ترقیاتی اطلاع)

(ملاحظہ ہو پیراگراف ۱۲(بی)۔سیکشن۔۲)

		مہینہ کے دوران	آخر ماہ کی مجوعی رپورٹ
اے	کل موصول شدہ درخواستیں		
بی	ڈسٹرکٹ لیول کیتی (ڈی ایل سی) کی سفارش کردہ درخواستیں		
سی	بینکوں کی طرف سے دی جانے والی درخواستون کی تعداد		
ڈی	بینکوں کی طرف سے دئے جانے والے قرضوں کی رقم		
ای	کل معاملے جن میں قرض تقسیم کیا گیا۔		
ایف	تقسیم کئے گئے قرضے کی رقم		
جی	ٹریننگ اور دیئے گئے اثاثہ کے لئے مرکزی منظوری		
ایچ	ٹریننگ اور متعلقہ اثاثہ میں ریاستوں/یوتی کی جانب سے خرچ شدہ رقم		
آئی	ٹریننگ حاصل کرنے والے یا ٹرینڈ شدہ افراد کی تعداد		

مسلکہ۔۵

ماسٹر سرکلر

ترجیحی سیکٹر لینڈنگ (قرضہ دہی)

مخصوص پروگرام

پی ایم آر وائی کی نوعیت بہتری رپورٹ برائے ختم ہونے والی سہ ماہی مدت

ریاستوں/ یونین ٹیری ٹوری کے نام

(ملاحظہ ہو پیراگراف ۱۲ (بی)۔ سیکشن ۲)

رقم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔لاکھ

نمبر شمار	ڈی آئی سی کا نام	سالانہ ہدف	درخواستوں کی تعداد										بینکوں کی مانت سے مسترد کئے گئے معاملات کے نمایاں کی تعداد		سہ ماہی مدت میں بینکوں کے ذریعہ تقسیم شدہ
			ڈی آئی سی کے ذریعہ وصول شدہ	بینک کے ذریعہ سفارش شدہ	صنعت	سروس	تجارت	کل میزان				بینکوں کی جانب سے مسترد کئے گئے معاملات کے نمایاں اسباب			
				تعداد	رقم	عدد	رقم	عدد	رقم	عدد	رقم				
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
	میزان														

مسلکہ۔۵

ختم ہونے والی سہ ماہی مدت تک مجموعی رپورٹ

		درخواستوں کی تعداد			رقم۔۔۔لاکھ میں	
نمبرشمار	ڈی ایل سی کی رپورٹ	بینکوں کی طرف سے سفارش	بینکوں کے ذریعہ منظورشدہ	بینکوں کی طرف سے تقسیم شدہ	منظورشدہ	تقسیم شدہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	

مسلکہ ۔٦

ماسٹر سرکلر

ترجیحی سیکٹر لینڈنگ (قرضہ دہی)

مخصوص پروگرام

پی ایم آر وائی، مجموعی بہتری (پروگریس) کے سلسلہ مین امپلیمنٹنگ ایجنسی کے لئے ماہواری بینک رپورٹ کا پروفارما

ملاحظہ ہو پیراگراف ١٧(بی)۔سیکشن ۔٣

بینک کا نام　　بینک برانچ　　رقم　　لاکھ روپے

ماہ ٹسک فورس کی طرف سے موصول معاملات کی تعداد	بینک کی طرف سے منظور شدہ																	
	صنعت		سروس		تجارت		کل میزان		خواتین		شیڈول کاسٹ		شیڈول ٹرائب		او بی سی		ماہ بینک کی طرف سے تقسیم شدہ	
	عدد	رقم	عدد	رقم	عدد	رقم	عدد	رقم	عدد	رقم	عدد	رقم	عدد	رقم	عدد	رقم	عدد	رقم
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩

مسلکہ۔۷

ماسٹر سرکلر
ترجیحی سیکٹر لینڈنگس (قرض دہی)
خصوصی پروگرام
پی ایم آر وائی۔۔۔۔مہا۔۔۔۔تک امپلیمنٹنگ ایجنسی کو پیش کی جانے والی ماہواری بینک رپورٹ کا پروفارما
ملاحظہ ہو پیراگراف ۱۷(بی)۔سیکشن۔۳

بینک کا نام۔۔۔۔بینک برانچ۔۔۔۔۔۔رقم۔۔۔۔۔۔لاکھ روپئے

	بینک کی طرف سے منظور شدہ																			
ماہ ٹسک فورس کی طرف سے موصول معاملات کی تعداد	صنعت		سروس		تجارت		کل میزان		خواتین		شیڈول کاسٹ		شیڈول ٹرائب		او بی سی		ماہ میں بینک کی طرف سے تقسیم شدہ		امپلیمنٹنگ ایجنسی کے لئے مسترد/ جانچ کے لئے	بینک کے ذریعہ درخواستوں کے مسترد کئے جانے کے نمایاں اسباب
	عدد	رقم	عدد	رقم	عدد	رقم	عدد	رقم	عدد	رقم	عدد	رقم	عدد	رقم	عدد	رقم	عدد	رقم		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱

ماہ ٹاسک فورس کی طرف سے موصول معاملات کی تعداد	بینک کی طرف سے منظور شدہ																			
	صنعت		سروس		تجارت		کل میزان		خواتین		شیڈول کاسٹ		شیڈول ٹرائب		او بی سی		ماہ تک بینک کی طرف سے تقسیم شدہ		اپلیمنٹنگ ایجنسی کے لئے مسترد/جانچ کے لئے بھیجی جانے والی درخواستوں کی تعداد	بینکوں کے ذریعہ درخواستوں کے مسترد کئے جانے کے نمایاں اسباب
	عدد	رقم	عدد	رقم	عدد	رقم	عدد	رقم	عدد	رقم	عدد	رقم	عدد	رقم	عدد	رقم	عدد	رقم		رقم
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱۱

مسلکہ-8

ماسٹر سرکلر

ترجیحی سیکٹر لینڈنگ ۔مخصوص پروگرام

پی ایم آر روائی ۔سہ ماہی بہتری رپورٹ ۔پیراگراف ١٧(بی) ۔سیکشن ۔٣ ملاحظہ ہو

رپورٹنگ کا معلومات کا پروفارما

امپلیمنٹنگ بینک برانچوں کی مناسبت سے

١۔ اپنے کنٹرولنگ آفسوں/متعلقہ ضلع ،ضلو کرآ ورڈینیٹرس کے ٨لیڈ بینک افسر کو

٢۔ کنٹرولنگ آفسوں کی جانب سے ریستی سطح کے ،اپنے ریجنل/زنول آفسوں کو۔

٣ ریجنل/زونل آفسوں کی جانب سے اپنے (آر بی آئی) آر پی سی ڈی ریجنل آفس/ایس ایل بی سی آفس کے ہیدآفسوں/کنوینر کو

٤۔ بینکوں کے ہیدآفسوں کی جانب سے آر بی آئی، آر پی سی ڈی، سنٹرل آفس ممبئی کو

بینک کا نام ۔۔۔۔۔۔ختم ہونے والی سہ ماہی مدت کے ٹھیئے مجموعی صورتحال کا مظاہرہ کرنے والی رپورٹ

ریاستوں کا نام	ہدف	نمبر	ٹوٹل لون		ٹوٹل لون		فیصد	کل منظورشدہ میں درج ذیل		فیصد									
یونین ٹیریٹوری			منظورشدہ قرضوں کی میزان		تقسیم شدہ قرضے		کالم ٦ سے ٤	کے لئے منظور کئے گئے قرضے		کالم ٩ تا ٤	مجموعی تقسیم سدہ قرضوں میں درج ذیل طبقوں کے لئے منظور کئے گئے قرضے		کالم ١٢ تا ٦	مجموعی منظورشدہ قرضوں میں درج ذیل منظور کئے جانے والے قرضے		کالم ١٥ تا ٤	مجموعی منظورشدہ قرضوں میں درج ذیل منظور کئے جانے والے قرضے		کالم ١٨ تا ٦
		وصول کی ہوئی درخواستیں						کل سینکشن			کل تقسیم			کل سکشن			کل تقسیم		
			عدد	رقم	عدد	رقم		عدد	رقم		عدد	رقم		عدد	رقم		عدد	رقم	
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠
ہریانہ																			
ہماچل پردیش																			
جموں وکشمیر																			
دہلی																			
میزان																			

(رقم لاکھوں میں)

مجموعی منظر شدہ قرضوں میں او بی سی کے لئے منظور کئے جانے والے قرضوں کی تعداد		فیصد	مجموعی تقسیم شدہ قرضوں میں او بی سی کے لئے جانے والے قرضے		فیصد	مجموعی منظور شدہ قرضوں میں سے خواتین کے لئے منظور کئے جانے والے قرضے		فیصد	مجموعی تقسیم شدہ قرضوں میں سے خواتین کے لئے تقسیم شدہ		فیصد	مجموعی منظور شدہ قرضوں میں سے جسمانی معذورین کو منظور کئے جانے والے قرضے		فیصد	مجموعی تقسیم شدہ قرضوں سے جسمانی معذورین کو دئے جانے والے قرضے		
		کالم ۳۶ تا ۶			کالم ۲۴ تا ۶			کالم ۲۷ تا ۴			کالما ۳۰ تا ۴			کالم ۳۳ تا ۴			کالم ۳۶ تا ۶
عدد	رقم		عدد	رقم		عدد	رقم		عدد	رقم		عدد	رقم		عدد	رقم	
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸

نوٹ:

۱۔ پروفارما میں موجودہ معلومات بینکوں کے کنٹرولنگ آفسوں کے ذریعہ اپنے ریاستی/ یونین ٹریٹوری سطح کے ریجنل دیہی آفسوں کو ضلع وار مہیا کی جائے گی ریجنل/ زونل آفسوں کے ذریعہ اپنے ہیڈ آفسوں کو ریاست وار صورتحال کی اطلاع دیجائے گی جب کہ ہر ریاست/ یونین ٹریٹوری کی ضلع وار صورتحال ان کی جانب سے ایس ایل بی سی کنو یزوں اور آر بی آئی، آر پی سی ڈی کے ریجنل آفسوں کو مہیا کی جائے گی۔

۲۔ اسٹیٹمنٹ کی تعمیل بہت تیزی کے ساتھ کی جائے گی اور مندرجہ ذیل مقررہ اوقات کے اندر اندر متعلقہ وصول کنندگان کو مہیا کی جائے گی۔

ازطرف منظور شدہ	کو	زیادہ سے زیادہ ممکنہ مدت
اے) برانچ	کنٹرولنگ آفس/ ایل بی او/ ڈسٹرکٹ ک آرڈینیٹر، ریجنل/ زونل آفس	تین کے بعد ۱۰ روز
بی) کنٹرولنگ آفس اور ڈسٹرکٹ کو آرڈینیٹر	ایس ایل بی سی کنو یز/ ہیڈ آفس/ آر پی سی ڈی آر او	تین ماہ کے بعد ۲۰ دن
سی) ریجنل/ زونل آفس، سہ ماہی	ایس ایل بی سی کنو یز/ ہیڈ آفس/ آر پی سی ڈی آر او	تین ماہ کے بعد ۳۰ روز
ڈی) بینک ہیڈ آفس تین ماہ	آر بی آئی، آر پی سی ڈی، سنٹرل آفس	تین ماہی کے بعد ۴۵ روز

مسلکہ۔۹

ماسٹر سرکلر

ترجیحی سیکٹر لینڈنگ۔مخصوص پروگرام

پی ایم آر وائی۔بینکوں کی سبسڈی استفادہ رپورٹ کے لئے فارمیٹ (پروفارما)

ملاحظہ ہو پیراگراف ۱۷(دی)۔سیکشن۔۳)

پروگرام سال ۹۴۔۱۹۹۳ سے ۹۷۔۱۹۹۶ء تک مجموعی صورت حال کا مظاہرہ کرنے والا سرٹیفکیٹ

بینک کا نام

رقم لاکھ روپئے

سال	بینک کے ذریعہ منظور شدہ رقم		بینک کی تقسیم شدہ رقم		آر بی آئی کی جانب سے موصول سبسڈی (پرورام سال) کے حساب سے	اسی سال کے استفادہ شدہ سبسڈی	بینکوں کے پاس باقی بچی سبسڈی	پروگرام سالوں کے لئے استعمال کیجانے والی باقیماندہ سبسڈی				بینکوں کے پس باقیماندہ رقم (کالم۔۸ بمقابلہ ۹ تا ۱۲ کم ہے)
	عدد	رقم	عدد	رقم				۹۴۔۱۹۹۳	۹۵۔۱۹۹۴	۹۶۔۱۹۹۵	۹۷۔۱۹۹۶	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
۹۴۔۱۹۹۳												
۹۵۔۱۹۹۴												
۹۶۔۱۹۹۵												
۹۷۔۱۹۹۶												
میزان												

نوٹ:

۱۔ آر بی آئی کی جانب سے مجموعی موصول سبسڈی کالم ۷ و ۶، ۹ تا ۱۳ میں یکسانیت ہونی چاہئے

۲۔ کالم از ۹ تا ۱۳ تک میزان کالم ۸ کے مطابق ہونا چاہئے۔

۳۔ اگر پروگرام سال کے ۸ لئے دستیاب سبسڈی بینک کیضرورت پوری کرنے کے لئے کافی نہ ہو تو کالم ۸/ کالم ۱۳ کے نیچے منفی علامت (۔) کا مظاہرہ کیا جانا چاہئے۔

منسلکہ-۱۰

ماسٹر سرکلر

ترجیحی سیکٹر لینڈنگ-مخصوص پروگرام

پی ایم آر وائی کے تحت اصولی کارکردگی

(ملاحظہ ہو پیراگراف ۱۷ (ای)-سیکشن-۲)

(روپے)

وصولی فیصد	واجب الادا سے زیادہ	وصولی	مطالبہ	ریاست

منسلکہ۔۱۱

ماسٹر سرکلر

ترجیحی سیکٹر لینڈنگس۔مخصوص پروگرام

(ملاحظہ ہو پیراگراف ۱۸ (سی)۔سیکشن ۔۳)

گورنمنٹ آف انڈیا،منسٹری آف انڈسٹری

(کم معیاری انڈسٹری اور ایگرو دیہی انڈسٹری)

ادیوگ بھون،نئی دہلی ۔۱۱۰۰۱۱۔ٹیلی فون نمبر:۳۰۲۱۰۷

۲۹ رستمبر ۱۹۹۳ء ۹۳/ (۱) ۶۔ڈی آئی سی

ڈی،او نمبر

محترم المقام چیف سکریٹری

برائے مہربانی میرے ۹۳/ (۱) ۶۔ڈی آئی سی،ڈی،او نمبر مورخہ ۲۴ رستمبر ۱۹۹۳ء کی جانب رجوع کیجئے جو کہ وزیر اعظم روزگار یوجنا پی ایم آر وائی کے نفاذ کے سلسلہ میں ہے جیسا کہ وزیر اعظم نے یوم آزادی کی اپنی تقریر میں اعلان کیا تھا۔اسکیم کی ایک کاپی جو کہ خاص خاص خصوصیات اور آپریشنل گائڈ لائنوں مع ۹۴۔۱۹۹۳ء کے لئے ھدف بھی شامل کرلیا گیا ہے تا کہ (پی ایم آر وائی) ۲ راکتوبر ۱۹۹۳ء سے سنجیدگی کے ساتھ قائم کیا جاسکے۔

مجھے امید ہے کہ ریاستی انڈسٹریز ڈپارٹمنٹ،ان کے فیلڈ افسران اور دوسری متعلقہ ایجنسیوں کو اس مقصد کی تکمیل کے لئے اکسایا گیا ہوگا۔ہم چاہیں گے کہ عورتوں سمیت کمزور طبقوں کو ان مواقع سے استفادہ کے لئے ترجیح دی جائے جو اس اسکیم کے تحت فراہم ہوں گے۔لہٰذا اس بات کا فیصلہ کیا گیا ہے کہ ایس سی/ایس ٹی کے لئے ۵۔۲۲ فیصد ریزرویشن اور پچھڑی ذات (او بی سی) کے ۲۷ فیصد کی فراہمی کی جائے۔اگر ایس سی/ایس ٹی/او بی سی امیدوار دستیاب نہیں ہوئے ہیں تو ریاستی گورنمنٹ کے تحت دوسرے معیار کے امیدواروں پر غور کرنے کی اہل ہو جائے گی۔ریزرو بینک آف انڈیا نے اسکیم کے نفاذ میں کافی مدد کرلی چاہئے۔

اپنے مسابقہ لیٹر میں ہم نے مشورہ دیا ہے کہ اسکیم کے نفاذ کی دیکھ بھال کے لئے ریاستی حکومتیں ریاستی وضلع سطحی کمیٹیاں قائم کریں۔ان کمیٹیوں کو جانئے کہ وہ نگرانی کریں اور تمام کمرشیل بینکوں کے ساتھ قریبی تال میل برقرار رکھیں اور قرضوں کی اصولی میں مدد دیں۔اس سے اسکیم کے نفاذ میں کافی مدد ملے گا۔

بصد احترام وتکریم

(ایس ایل کپور) سکریٹری

منسلکہ۔۱۲

ماسٹر سرکلر

ترجیحی سیکٹر لینڈنگس ۔مخصوص پروگرام

(ملاحظہ ہو پیراگراف ۱۸ (ڈی)۔سیکشن ۔۳)

ریاست/یوٹی/پی ایم آروائی کمیٹی کی تشکیل

ریاستی پی ایم آروائی ۔ممبروں کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

۱۔	چیف سکریٹری	چیئرمین
۲۔	سکریٹری، انڈسٹریز ڈپارٹمنٹ	ممبر
۳۔	سکریٹری فائنس ڈپارٹمنٹ	ممبر
۴۔	سکریٹری پلاننگ ڈپارٹمنٹ	ممبر
۵۔	سکریٹری پلاننگ ڈپارٹمنٹ	ممبر
۶۔	سکریٹری ۔لیبر ڈپارٹمنٹ	ممبر
۷۔	آر بی آئی سمیت ریاست/یوٹی سطح کے بینکنگ اداروں کے نمائندے	ممبر
۸۔	کمشنر/کارلس اینڈ انڈسٹری ڈائرکٹری سکریٹری	ممبر
۹۔	ڈائرکٹر برائے ایس آئی ایس آئی/ریاست یوٹی ایس برانچ ایس آئی ایس آئی، انچارج	ممبر
۱۰۔	ویلفیئر آف ایس ٹی/ایس سی سے متعلقہ افسران	

دوسرے افسران وغیر افسران کو مدعو کیا جا سکتا ہے اگر میٹنگ میں ان کی حاضری ضروری ہو۔

عملی کام

۱۔ ضلع پی ایم آروائی، پلاننگ کمیٹیوں کو رہنمائی وگائیڈنس مہیا کرنا، اسکیم کا نفاذ ونگرانی۔

۲۔ مختلف ایجنسیوں کے مابین اندرون ڈپارٹمنٹ تعاون کرنا اور سابقہ وبعد کے روابط کی ترقی کی یقین دہانی کرایا۔

۳۔ اخراجات کا جائزہ لینا تاکہ اس بات کی یقین دہانی کرائی جاسکے کہ یہ ایک منظور شدہ حد تک ہوتے ہیں۔

۴۔ مادی اہداف وکامیابیوں کا جائزہ لینا۔

۵۔ اسکیم کے نفاذ کی نگرانی وارتقاء کا تخمینہ کرنا۔

۶۔ ریاستی سطح کی مختلف عاملہ ایجنسیوں معنی خیز گفت وشنید کے لئے ایک فورم (مرکز مباحثہ) کی فراہمی کرانا۔

ضلع پی ایم آروائی کمیٹی کی تشکیل

۱۔	ضلع کلکٹر/ڈپٹی کمشنر	چیئرمین

۲۔ ڈی آر ڈی اے، سی ای او ممبر

۳۔ ضلع روزگار افسر ممبر

۴۔ لیڈ بینک منیجر ممبر

۵۔ چیئرمین، ٹاسک فورس کمیٹی ممبر

ان افسروں/نمائندوں کے علاوہ چیئرمین مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک یا زیادہ کو نامزد کرسکتا ہے۔ سوشل سروسز، انڈسٹری/تجارت کے میدانوں میں سے ایک یا زیادہ ممتاز شہری، ضلع بہبود افسر، ضلع شماریاتی افسر، ضلع تعلیم افسر، مقامی انجینئرنگ کالج، پالیٹکنک آئی ٹی آئی ایس کے پرنسپل صاحبان یا ڈائرکٹ آف ٹیکنکل ایجوکیشن/ پیشہ ورانہ ٹریننگ/صنعتی ٹریننگ، نمائندگان بینک۔

ضلع پی ایم آر وائی کمیٹی کے ذمہ داریاں

۱۔ مختلف ایجنسیوں کو اسکیم کے بنیادی ضابطوں اور مطالبات سے مطلع کرنا اوران ایجنسیوں کے اہداف کی تکمیل۔

۲۔ فائننشیل اصولوں اور ٹریننگ کی ترقی وبہتری کا جائزہ لینا اور منظور شدہ مجموعی اخراجات کی حد برقرار رکھتے ہوئے نئے اصول کی توضیع کرنا۔

۳۔ اسکیم کی نگرانی اور اس کی ترقی کا اندازہ کرنا تاکہ اس کے اثرات ونتائج کی یقین دہانی ہوسکے۔

۴۔ اندرون ڈپارٹمنٹ، تال میل وباہمی تعاون کا تحفظ

۵۔ حاصل کردہ کامیابیوں کی اشاعت اور اسکیم کے سلسلہ میں معلومات وواقفیت کی تعمیم واس کے بارے میں بیداری پیدا کرنا۔

۶۔ مقررہ فارماسسٹوں میں ریاستی حکومتوں کو مقررہ مدتی اسٹیٹمنٹ بھیجنا۔

اعلیٰ اختیاراتی کمیٹی کی تشکیل

۱۔ منسٹری آف ایس ایس آئی اینڈ اے آر آئی۔ چیئرمین

۲۔ ایڈیشنل سکریٹری اینڈ ڈیولپمنٹ کمشنر، ایم او ایس ایس آئی ممبر

۳۔ ایڈیشنل سکریٹری اینڈ فائننشیل ایڈوائزر ایم او ایس ایس آئی اینڈ اے آر آئی ممبر

۴۔ ایڈوائزر (دیہی وکم معیاری صنعت) پلاننگ کمیشن ممبر

۵۔ جوائنٹ سکریٹریز منسٹر آف رورل ڈیولپمنٹ، فائننس ممبران

لیبر سوشل جسٹس اینڈ امپاورمنٹ، شہری ڈیولپمنٹ اینڈ پاورٹی ایلیویشن (خاتمہ)

۶۔ ایکزیکیوٹیو ڈائرکٹر آر بی آئی ممبر

۷۔ چیئرمین، ایس بی آئی ممبر

۸۔ کینرا بینک، سینٹرل بینک آف انڈیا، یونائیٹڈ بینک آف انڈیا، فیڈرل بینک لمیٹڈ کے سی ایم ڈی ز ممبران

۹۔ گورنمنٹ آف مہاراشٹر، ویسٹ بنگال، اترپردیش، آسام، تامل ناڈو اور کرناٹک کے ریاستی حکومت افسران کا انتخاب کیجئے۔

۱۰۔ ڈائرکٹر پی ایم آر وائی منسٹری آف اے آر آئی۔ ممبران سکریٹری

ہائی پاور کمیٹی کے عملی کام

۱۔ اسکیم کے مؤثر نفاذ کی یقین دہانی کرانا۔

۲۔ فائنشیل اور کمیٹی شرطوں کے سلسلہ میں اسکیم کی ترقی کا جائزہ لینا۔

۳۔ رواں ارتقائی رپورٹوں پر غور وخوض کرنا

۴۔ اسکیم کے نفاذ سے منسلکہ ایجنسیوں، بینکوں، اسٹیٹ گورنمنٹ اور مختلف ڈپارٹمنٹوں کے مابین عمل باا ثر کے لئے بحیثیت مستقل فورم خدمت انجام دینا۔

۵۔ سرمایہ کارانہ ڈیولپمنٹ، امداد کی فراہمی، سرمایہ کارانہ ڈیولپمنٹ سے متعلق اداروں مع انفرسٹکچر کے مضبوط کرنے کی تجویز پر غور و خوض کرنا۔

۶۔ نافذ العمل گائڈ ینس میں ترمیم وتعدیل

چیئر مین کو اختیار رہے کہ وہ جب اور جیسے اچھا سمجھے دوسرے مدعوئین/ممبران کی نامزدگی کرے۔ اپنے عمل درآمد کا جائزہ لینے اور جاری رکھنے کے لئے کمیٹی مقرر مدتی بنیاد پر میٹنگ کرے گی۔

منسلکہ۔۱۳

ماسٹر سرکلر

ترجیحی سیکٹر لینڈنگس مخصوص پروگرام

پی ایم آر وائی۔ٹاسک فورس کی سفارشات

ملاحظہ ہو پیراگراف ۱۳(۷) سیکشن۔۲و ۱۶(ای) سیکشن (۳)

نمبر 6(2)/94-DIC مورخہ ۲۲/جون ۱۹۹۴ء

۱۔ سیکریٹری (چھوٹے،معیاری انڈسٹریز) تمام ریاستیں/ یونین ٹیریٹوریز

۲۔ ڈائرکٹر آف انڈسٹریز تمام ریاستیں/ یونین ٹیریٹوریز

موضوع: بینکوں کے لیے پی ایم آر وائی اسکیم کے تحت ٹاسک فورس کی سفارشات اور پی ایم آر وائی اسکیم کے تحت ریاست/ضلع وار اہداف

محترم جناب:

کیرالہ، گجرات، بہار، مغربی بنگال اور دہلی ریاستوں میں ڈی سی، ای ایس آئی کے افسران کی جانب سے سال ۹۴۔۱۹۹۳ کے دوران میں پی ایم آر وائی کے نفاذ کا گہرائی کیساتھ مطالعہ کیا گیا اور جائزہ لیا گیا۔ان مطالعوں اور دوسری ریاستی حکومتوں کے ساتھ باہمی عمل اور پروگرس رپورٹ کے جائزے سے بینکوں کو ٹاسک فورس کی جانب سے سفارشات اور اہداف کی تعیین کے سلسلہ میں مخصوص قسم کے مسائل اور حامیوں کا پتہ چلا ہے۔ان مسائل کو مندرجہ ذیل میں مختصرانہ قلمبند کیا جارہا ہے۔

مشاکل: کچھ ریاستوں نے اسکیم کو پیرلل (جانب بجانب) کے بجائے سلسلہ وار ڈھنگ سے مرتب کیا۔اسی لئے ان لوگوں نے پہلے پہل وہ ان درخواستوں کو مدعو کیا جن کی اس وقت ٹاسک فورس کے ذریعہ سفارش کی گئی اور جانچ کی گئی ،بینکوں کے ذریعہ منظوری/تقسیم کی تشخیص کا عمل اسی وقت شروع ہوگا جب ٹاسک فورس کی سفارشات اور درخواستوں کی پیشگی عمل پائے تکمیل تک پہونچ گیا۔

۲۔ بہت سے بینک/ بینک برانچیں سفارش شدہ معاملات کو قبول نہیں کرتی ہیں اگر ان کے ہدف کی تعداد ۲۵ فیصد یا کچھ اس کے آس پاس فیصدی تجاوز کر جائے۔

۳۔ بہت سے امور مین سفارش شدہ معاملات جو فائننشیل سال کے آخر میں زیر غور رہتے ہیں وہ بینکوں کے ذریعہ ٹاسک فورس کو واپس کردئے جاتے ہیں۔

۴۔ بہت سے سفارش شدہ معاملات بینک/ بینک برانچوں کے ذریعہ یہ کہہ کر واپس کردئے جاتے ہیں کہ ''اس سال کے اہداف مکمل ہوگئے ہیں۔

۵۔ بہت سے معاملات میں مثال کے طور پر سفارش شدہ معاملات صحیح بینک برانچوں کو نہیں بھیجے گئے جس کے حلقہ سے سفارش شدہ معاملات صحیح بینک برانچوں کو نہیں بھیجے گئے جس کے حلقہ سفارش شدہ معاملہ متعلق ہے۔

۶۔ عام طور پر ٹاسک فورس اور لیڈ بینک دونوں سے اس وقت دوسرے مختلف بینک برانچوں کو بھیجی جانے والی سفارشات اور اہداف کی تعیین ثانی میں بے ضرورت ایک طویل عرصہ صرف کیا ہے۔ جس میں وقت ضلع میں اس قسم کی ضرورت پیش آئی ہے۔ ایسی صورتحال ریاستی سطح پر بھی قائم ہے۔ اس بات کا فیصلہ کیا گیا ہے کہ ایک ٹھوس اور واضح اسٹیٹمنٹ یا بیان جاری کیا جائے تاکہ بینکوں کو معاملات کی سفارش کے انتظامی کاروائی کو آسان بنایا جا سکے اور بینکوں کی جانب سے انھیں کے لئے منظوری و تقسیمی عمل میں سہولت پیدا کی جا سکے۔

وضاحت (توضیحات)

۱۔ ٹاسک فورس کی جانب سے سفارش پیش کرنے اور درخواستیں طلب کرنے کا عمل بینک/ بینک برانچوں کے ذریعہ مستفیدین کو قرضوں کی تقسیم/منظوری کا عمل ساتھ ساتھ ہے۔ ان اعمال کا شمار سلسلہ وار اعمال کے زمرے میں نہ ہونا چاہئے۔

۲۔ نافذ العمل گائڈ لائنس میں یہ بات کہی گئی ہے کہ ٹاسک فورس کو چاہئے کہ وہ ہر بینک برانچ کو اس کے ہدف کے مقابلہ دوگنے معاملات بھیجے لہٰذا بینک برانچ سطح پر مسترد معاملات کے سلسلہ میں خیال رکھا جائے۔ اس شرط کی بڑی احتیاط کے ساتھ تعمیل کرنی چاہئے۔

۳۔ ٹاسک فورس کے ذریعہ سفارشات کی پیشگی اور درخواستیں طلب کرنے کا عمل ایک استمراری عمل ہے۔ عام طور پر درخواستیں ٹاسک فورس کی جانب سے طلب کی جانی چاہئے اور دوسرے الفاظ میں ایک باصلاحیت مستفید کو مقررہ طریقہ کار و اصولوں کے مطابق کسی بھی وقت (نہ کہ متعینہ و مشروط مدت) اسکیم کے تحت قرضہ کے لئے درخواست دینے کے قابل ہونا چاہئے۔

۴۔ درخواستوں پر غور و خوض اور جائزہ لینے کے لئے ٹاسک فورس کو پابندی کے ساتھ مہینہ میں دو مرتبہ میٹنگ کرنا چاہئے۔ ان درخواستوں پر مستقبل بنیاد پر عمل درآمد ہونا چاہئے۔ ٹاسک فورس کی سفارشات ضلع میں موجود مختلف بینکوں/ بینک برانچوں کو پورے سال ہر بینک/ بینک برانچ کے لئے متعینہ اہداف کو ذہن میں رکھتے ہوئے بھیجی جانی چاہئے۔

۵۔ لیڈ بینک اور دو بینک ٹاسک فوس کے ممبر ہوتے ہیں۔ لہٰذا پروجیکٹ کی وسیع مالی تشخیص یا قیمت کا اندازہ خود ٹاسک فورس میں ہونا چاہئے۔ خود ابتدائی مرحلہ میں پروجکٹ کی سفارشات اور صحیح مالی تخمینہ کو آسان بنانے کے لئے متعلقہ معلومات حاصل کرنے کی غرض سے جہاں بھی ضرورت ہو ابتدائی مرحلہ میں ہی باصلاحیات و اہل مستفید کا انٹرویو لیا جانا چاہئے۔

۶۔ لہٰذا اس بات پر دوبارہ زور ڈالا جاتا ہے اور اس بات کی وضاحت کی جاتی ہے کہ ٹاسک فورس کے ذریعہ سفارشات کے پیش کرنے اور درخواستیں وصول کرنے کا عمل پورے سال استمراری طور پر ہونا چاہئے۔

۷۔ غرض یہ کہ کسی بھی بینک برانچ کو کسی بھی وقت مخصوص سال کے دوران اپنے ہدف کم از کم دوگنے سفارش شدہ معاملات قبول کر لینا چاہئے۔

۸۔ بینکوں/ بینک برانچوں کو چاہئے کہ وہ ٹاسک فورس سے مزید سفارش شدہ معاملات کے لئے ٹھیک وقت پر درخواست کریں اگر وہ خود کو حاصل شدہ دوگنی سفارشات کے اپنے ہدف کے سلسلہ کے منظور کرنے میں غیر قادر پائیں۔

۹۔ یہ بات سمجھنا انتہائی اہم ہے کہ کسی معاملہ کی ایک مرتبہ شفارش کردی جائے تو مالی سال کے آخر تک اس کا تقدس برقرار رہے۔ بینکوں میں زیرغور سفارش شدہ معاملات پر سال کے آخر میں اصولی طور پر اگلے مالی سال میں منظوری/تقسیم کے لئے سب سے پہلے غور و خوض کیا جانا چاہئے۔ حالانکہ ایسا ہوتا دکھائی نہیں پڑتا ہے کیونکہ پہلے سہ ماہی مدت میں منظوری/تقسیم کی تعداد تقریبا نہ کے برابر رہی ہے۔ اس سے اس بات کی غمازی ہوتی ہے کہ بینک یا تو اپنے پاس پچھلے مالی سال میں موجود زیرغور سفارس شدہ معاملات پر غور وخوض نہیں کررہے ہیں یا انھوں نے سال کے آخر میں اس بنیاد پر کہ وہ زیرغور یا نامکمل رہے واپس کردیا ہے۔

۱۰۔ اصولی طور پر کوئی بھی معاملہ جس کی سفارس ٹاسک فوس کے ذریعہ کی گئی ہو بینک/ بینک برانچوں کی جانب سے اس بنیاد پر واپس نہیں کیا جانا چاہئے کہ انھوں نے پہلے ہی اپنے ہدف مکمل کرلئے ہیں۔

۱۱۔ اگر مخصوص بینک/ بینک براچ میں سفارش شدہ معاملات کی تقسیم اپنے اہداف کے مقابلہ بہت کم یا بہت زیادہ ہو تو برانچ وار سفارش شدہ معاملات کی تعیین نافذالعمل ایجنسی کے مشورے سے لیڈ بینک منیجر کے ذریعہ فوری طور پر کی جانی چاہئے۔

مذکورہ وضاحت سے مندرجہ ذیل چیزوں کی یقین دہانی ہونی چاہئے۔

۱۔ ٹاسک فورس کی جانب سے بینکوں کو سفارش شدہ معاملات اور درخواستوں کی پیشگی میں پابندی ہوگی اور پورے سال جاری رہے گی۔

۲۔ ایک باصلاحیت و مستحق مستفید اسکیم کے تحت سال میں کسی وقت بھی معیاری طریقہ کار کے مطابق قرض کے لئے درخواست پیش کرنے کے قابل ہوگا۔

۳۔ ٹاسک فورس کی ایک ماہی میں دو مرتبہ میٹنگ منعقدہ ہوگی تاکہ موصول درخواستوں پر عمل درآمد ہو سکے اور وہ اپنی سفارشات پیش کرسکیں۔

۴۔ پروجیکٹ کا مالی تخمینہ خود ٹاسک فورس میں ابتدائی دور میں کیا جانا چاہئے۔ کیونکہ لیڈ بینک منیجر اور دو دوسرے بینک ٹاسک فورس کے ممبر ہوتے ہیں۔ درخواستوں یا دوسری مطلوبہ معلومات میں جو بھی خامیاں ہوں خود ٹاسک فورس میں ابتدائی مرحلہ میں ہی پوری کرلی جانی چاہئے۔ اس مقصد کی تکمیل کے اگر ضروری ہو باصلاحیت و اہل مستفید کے انٹرویو کا بندوبست کیا جائے۔ ٹاسک فورس کی میٹنگوں کے مستقل تاریخوں کو مقرر کیا جاسکتا ہے اور اشاعت کی جاسکتی ہے۔

۵۔ بینک کو کسی بھی وقت کافی تعداد مین سفارس شدہ معاملات کی منظوریوں/تقسیم کے لئے غور وخوض کرنا پڑے گا۔

۶۔ سال کے آخر میں بینکوں کے پاس زیرغور سفارش شدہ معاملات پر اگلے سال کے شروع ہی میں سب سے پہلے منظوری/تقسیم کے لئے غور وخوض کیا جائے گا۔ اس سے پورے سال منظوری اور تقسیم کے عمل کی یقین دہانی ہوجائے گی۔

آپ سے درخواست کی جاتی ہے کہ مندرجہ بالا سبھی وضاحتیں آپ اپنے احکامی تفصیلات میں درج کریں اور صحیح طریقہ سے ان کو رائج کریں آپ ان کے بارے میں لاگو کرنے والی ایجنسیوں وتربیتی اداروں واین جی اوز اور متعلقہ بینکوں کو بھی مطلع کریں۔

(راجو شرما)

ڈائرکٹر (پی ایم آر وائی)

منسلکہ-۱۴

ترمیم شدہ گائڈلائنس

وزیراعظم روزگار یوجنا (پی ایم آر وائی)

ملاحظہ ہو پیراگراف ۱۹ (ایچ) سیکشن-۳

معاشی طور پر کمزور سیکشنوں، طبقوں کے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کو خود روزگار کی فراہمی کے (پی ایم آر وائی) نمایاں خصوصیات وزیراعظم روزگار یوجنا ۲/اکتوبر ۱۹۹۳ء سے نافذ العمل ہے۔ اسکیم کا مقصد مستحق نوجوانوں کو صنعت، سروس، تجارت، سیکٹروں میں خود روزگار فراہم کرانا ہے۔ اسکیم کا احاطہ شہری و دیہی دونوں علاقوں تک رہے گا۔

نمبر شمار	استحقاق کے معیار	
ا۔	عمر	(ا) تمام تعلیم یافتہ بے روزگاروں کے لئے ۱۸ سال سے ۳۸ سال تک (۲) شمال مشرقی ریاستوں، ہماچل پردیش، اترا کھنڈ اور جموں و کشمیر میں تعلیم یافتہ بے روزگاروں کے لئے ۱۸ سال سے ۴۰ سال تک (۳) شیڈول کاسٹ/ شڈول ٹرائب، سابق ملازمین، جسمانی طور پر معذورین اور خواتین کے لئے ۱۸ سال سے ۴۵ سال تک
۲۔	تعلیمی اہلیت	درجہ ششم پاس، ان لوگوں کو ترجیح دی جائے گی جنھوں نے کسی بھی ٹریڈ میں گورنمنٹ تسلیم شدہ/منظور شدہ اداروں میں کم سے کم چھ ماہ کی ٹریننگ حاصل کی ہو۔
۳۔	کنبہ آمدنی	نہ ہی شریک کے ساتھ مستفید کی آمدنی نہ ہی مستفید کے والدین کی آمدنی ایک لاکھ روپئے سالانہ سے متجاوز نہ ہو۔
۴۔	رہائش	کم سے کم تین سال تک ایک ہی علاقہ کی مستقل رہائش۔ میگھالیہ میں شادی شدہ مردوں اور باقی ملک میں شادی شدہ خواتین کے لئے۔ تخفیف۔ میگھالیہ مین شادی شدہ کے لئے اور ملک کے باقی علاقوں میں شادی شدہ عورتوں کے لئے رہائشی اصول شریک حیات اور سسرالیوں کی رہائشی ااصول کے مطابق ہوگا۔
۵۔	نادہند	کسی بھی قومیائی بینک/ فائنانشیل ادارے/کوآپریٹیو بینک میں اس کا اندارج نادہندفراد میں نہ ہونا چاہئے۔ اس کے علاوہ سبسڈی سے مربوط دوسری گورنمنٹ اسکیموں سے پہلے ہی مستفید ہونے والا شخص اس اسکیم کے تحت مستحق نہ ہوگا۔
۶۔	سرگرمیوں کا دائرہ	تمام معاشی قابل نمو سرگرمیاں مع زراعت اور متحدہ سرگرمیوں کے سوائے بلاواسطہ زراعتی کام جیسے فصل اگانا، کھاد وغیرہ کی خرید۔

۷۔	پروجیکٹ کاسٹ	تجارت/ سروس سیکٹر کیلئے دولاکھ روپئے اور انڈسٹری سیکٹر کے لئے ۵ لاکھ روپئے قرض جو کہ مرکب نوعیت کا ہوگا۔ اگر دو یا زیادہ مستحق اشخاص کسی ساجھیداری میں ایک ساتھ شریک ہوجائیں تو ۱۰ لاکھ تک کے پروجکٹ کا احاطہ کیا جاسکتا ہے۔ امداد انفرادی منظوری تک محدود ہوگی۔ **اسکیم کے تحت امداد کے لئے سیلف ہیلپ گروپ پر غور و خوض کیا جاسکتا ھے بشرطیکه استحقاقی اصولوں کا اتباع کریں اور ان سے مطمئن ھوں۔** ☆تعلیم یافتہ نوبے روزگار مہم کے قیام کی غرض سے ایس ایچ جی کی تشکیل کے لئے رضارانہ اسکیم کے تحت بائے گئے۔ ☆ایک سیلف ہیلپ گروپ ۲۰۔۵ تعلیم یافتہ بےروزگار نوجوانون پر مشتمل ہوسکتا ہے۔ ☆پروجیکٹ کاسٹ کے سلسلہ میں کوئی انتہائی مقرر قیمت نہیں ہے۔ ☆قرض پروجیکٹ کے مطالبہ کالحاظ سے انفرادی استحقاق کی بنیاد پر مہیا کیا جائے گا ☆ایس ایچ جی زاس مشترک معاشی سرگرمی کا احاطہ کرسکتا ہے۔جس کے لئے قرض منظر کیا گیا ہےاوراس میں اپنے ممبروں کوقرض دینے کا کوئی ارادہ نہ ہوگا۔ ☆سیلف ہلپ گروپ کے لیے انتہائی مقرر سبسڈی ۱۵۰۰۰ روپیہ ایک مستفید کے حساب سے ہے جوکہ سیلف ہیلپ گروپ کے لئے زیادہ سے زیادہ سوالاکھ روپئے تک ہوسکی ہے۔ ☆ ایس ایچ جی کے لئے سبسڈی کی فراہمی انفرادی طور پرعمران کے استحقاق کے حساب سے ہوگی جس میں شمال مشرقی ریاستوں، اتراکھنڈ، ہماچل پردیش اور جموں و کشمیر میں دی جانے والی رعایت کا بھی خیال رکھا جائے گا۔ ☆ مطلوبہ مارجن منی اشتراک یعنی سبسڈی اور مارجن منی پروجیکٹ کاسٹ کے ۲۰ فیصد کے مساوی ہو۔ایس ایچ جی کے ذریعہ اشتراکی طور پر فراہم کی جائے۔ ☆کولیٹرول سیکورٹی کے لئے ضمانت کی حدفی قرضدار ۵ لاکھ روپیہ کسی بھی پروجیکٹ کے لئے ہوگی جب کہ تجارت اور سروس سیکٹروں کے تحت پروجکٹوں کے لئے مزید ضمات سے استثنا ایس ایچ جی کے ہرممبر کے حساب سے دولاکھ روپئے تک محدود ہوگی۔ میں مزید ضمات کے استثناء کی حد میں بڑھوتری پرغوروخوض کرسکتے ہیں۔ ☆ نافذ العمل ایجنسیاں تمام ممبران/ گروپ کے زیدہ تر ممبران کے لئے سابقہ تقسیم ٹریننگ کی ضرورت کا فیصلہ کرسکتی ہیں۔

۸۔	سبسڈی اور مارجن منی	ا۔ سبسڈی اس پروجیکٹ وکساٹ کے ۱۵٪ تک محدود ہوگی جو فی سرمایہ کاری ۱۲۵۰۰ روپے کی ابتدائی مقررہ قیمت کے تابع ہو۔ بینکوں کو اس بات کی اجازت ہوگی کہ وہ پروجیکٹ کاسٹ کے ۵٪ سے ۲۵۔۱۶ فیصد تک سرمایہ کاری سے مارجن منی لے سکتے ہیں تا کہ سبسڈی اور مارجن منی کا میزان پروجیکٹ کاسٹ کے ۲۰ فیصد کے برابر ہو۔ **شمال مشرقی ریاستوں ، ہماچل پردیش، اترا کھنڈ اور جموں و کشمیر کے لئے** ۲۔ شمال مشرقی ریاستوں، ہماچل پردیش، اترا کھنڈ اور جموں وکشمیر کے لئے سبسڈی پروجیکٹ کاسٹ کے ۱۵٪ فیصد کے ریٹ کے حساب سے ہوگی جو سرمایہ کاری ۱۵۰۰۰ روپے کا اشترک پروجیکٹ اور مارجن منی کی انتہائی قیمت کے تابع ہو۔ سرمایہ کاری میں سے مارجن منی، کاسٹ کے ۵٪ سے ۵۰۔۱۲ تک ہوگا۔ تا کہ سبسڈی کا میزان پروجیکٹ کاسٹ ۲۰٪ فیصد کے برابر ہو سکے۔
۹۔	مزید ضمانت	۵ لاکھ (پی ایم آر وائی) کے تحت قرض کی انتہائی مقررہ قیمت) کوئی مزید رقم پروجیکٹوں کے آبٹنس کے پروجیکٹ کاسٹ والے انڈسٹری سیکٹر میں یونٹوں کے لئے نہیں ہے انڈسٹری سیکٹر کے تحت ساجھے داری کے لئے مزید ضمانت کے لئے استثنائی حد ہر ۵ لاکھ روپے ہوگی۔ سروس و تجارت کی سیکٹر والی ۲ لاکھ روپے تک پروجیکٹ کے لئے فی قرضدار اکاونٹ یونٹوں کے لئے کوئی مزید رقم نہیں ہے۔ ساجھے داری پروجیکٹ کے معاملہ مینں اضافی رقم سے استثنیٰ پروجیکٹ کاسٹ میں شریک ہونے والے ہر شخص کے لئے دو لاکھ روپے کی ایک رقم تک محدود ہوگی۔
۱۰۔	انٹرسٹ وادائیگی شیڈول	عام ریٹ سے سے انٹرسٹ چارج کیا جائے گا۔ ادائیگی گوشوارہ کی مدت ابتدائی قرض ادائیگی مہلت کے بعد ۳ سے ۷ سال تک دی جاسکتی ہے جو بھی قرار یا طے کیا جا سکے۔

۱۱۔	ریزرویشن	ترجیح کمزور طبقوں اور خواتین کو دی جائے گی ایس سی / ایس ٹی مستفیدین کے لئے ایسا طریقہ اپنایا جائے گا کہ وہ متعلقہ ضلع / ریاست کے تناسب سے مستفید ہو رہے ہوں۔ بہرحال امداد میں اپنی آبادی ایس سی ایس ٹی مستفید کی تعداد ۲۲۔۵ اور دوسرے پچھڑی ذاتوں (او بی سی) ایس سی / ایس ٹی مستفیدین کی تعداد ۲۷٪ سے کم نہ ہونا چاہئے۔ جیسا کہ موجود وقت میں پی ایم آر وائی میں رائج و نافذ ہے۔ اگر ایس سی / ایس ٹی امیدوار دستیاب نہ ہوں تو ریاستی / یوٹی ایس حکومت پی ایم آر وائی کے تحت دوسرے طبقوں کے امیدوار پر غور و خوض کے لئے آزاد ہوگی۔
۱۲۔	ٹریننگ	ہر سرمایہ کار (جس کا قرض منظور ہو) کو مندرجہ ذیل تفاصیل کے مطابق ٹریننگ دی جائے گی۔ ۱۔ انڈسٹری سیکٹر کے لئے مدت ۱۵ سے ۲۰ کام کے دن وظیفہ ۷۵۰ روپئے ٹریننگ اخراجات ۷۵۰ روپئے۔ ۲۔ سروس و تجارتی سیکٹر، مدت ۷ سے ۱۰ کام کے دن وظفیہ ۳۷۵ روپئے ٹریننگ اخراجات ۸۷۵ روپئے۔
۱۳۔	تشجیعی مہم	مستحق امیدواروں کے کامیابی شرح میں سدھار کے لئے ریاستوں یوٹی ایس کو کاؤنسلنگ کاسٹ کی ادائیگی اور ۱۲۵ فیصد تخصیص شدہ معاملات کے لئے ہر امیدوار کے حسب سے ۲۰۰ روپئے کے ریٹ سے امیدوارون کی گائڈنگ کی اجازت دی جائے گی۔
۱۴۔	قرضوں کی وصولی	۱۔ پنچایتی راج اداروں جیسے گرام پنچایتوں کو اختیارات دئے جائین کہ وہ اسی علاقہ میں موجود امیدواروں کی شناخت ونشان دہی ضلع ٹاسک فورس کمیٹی کو کرائیں تاکہ قرضوں کی تقسیم صحیح لوگوں کو ہو سکے اور بہتر طریقے سے قرض کی وصولی کی یقین دہانی ہو سکے۔ ۲۔ بیماری کی سطح / پی ایم آر وائی یونٹوں کے بند ہونے میں کمی لانے کے لئے ضلع سطح سلیکشن کمیٹی ٹاسک فورس کمیٹی کو درخواستوں سے صحیح جانچ اور قابل نمو پروجیکٹوں کے سلیکشن کے لئے ذمہ دار بنایا جائے۔

۱۵۔	نافذالعمل ایجنسی	ضلع انڈسٹری سینٹراورڈائرکٹریٹ آف انڈسٹریز بینکوں کے ساتھ ساتھ اسکیم کے نفاذ کے لئے ذمہ دار ہیں۔

مسلکہ-۱۵

ماسٹر سرکلر

ترجیحی سیکٹر لینڈنگ-مخصوص پروگرام

پی آر ایم وائی

(ملاحظہ ہو پیراگراف ۱۲(ٹی)-سیکشن ۲)

ضلع کا نام:

بلاک کا نام:

گاؤں کا نام:

نمبر شمار	اسکیم کا نام	نافذ کردہ ایجنسی کا نام	اسکیم کی تفاصیل	اسکیم کی قیمت	فنڈ دیے جانے کی تاریخ	مستفید کا نام و پتہ، مستفیدین کی تعداد	اس گرانٹ کی صورت حال جس کو مستفید نے وصول کیا/نہیں وصول کیا	بینک قرضہ لیا گیا/نہیں لیا گیا	تصدیق کنندہ افسر کے ملاحظات
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰

نوٹ:

۱۔ ازکالم ۱ تا ۷ میں اندراج نافذ کنندہ ڈپارٹمنٹ کے ذریعہ ہونا چاہئے۔

۲۔ ازکالم ۸ تا کالم ۱۰ کو تصدیق کنندہ افسر کی جانب سے پر کیا جانا چاہئے۔

اپینڈکس

ماسٹر سرکلر

وزیراعظم روزگار یوجنا

ماسٹر سرکلر میں یکجا کئے گئے مختلف سرکلرس کی فہرست

۱۔	RPCD No. SP/BC.42/PMRY/93-94	۲۸/۹/۹۳	تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے لئے پی ایم آر وائی پرائم منسٹر روزگار یوجنا
۲۔	RPCD No. SP/BC.58/PMRY/93-94	۲۵/۱۰/۹۳	تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے لئے پی ایم آر وائی پرائم منسٹر روزگار یوجنا
۳۔	RPCD No. SP/BC.88/PMRY/93-94	۱۳/۱/۹۴	تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے لئے پی ایم آر وائی پرائم منسٹر روزگار یوجنا
۴۔	RPCD No. SP/BC.91/PMRY/93-94	۲۵/۱/۹۴	تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے لئے پی ایم آر وائی پرائم منسٹر روزگار یوجنا
۵۔	RPCD No. SP/BC.107/09.04.01/93-94	۲/۳/۹۴	تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے لئے پی ایم آر وائی پرائم منسٹر روزگار یوجنا
۶۔	RPCD No. SP/BC.115/09.04.01/93-94	۴/۳/۹۴	گورنمنٹ کے تحت چلنے والے پروگرام (وصولیابی کارکردگی
۷۔	RPCD No. SP/BC.117/09.04.01/93-94	۱۱/۳/۹۴	تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے لئے پی ایم آر وائی پرائم منسٹر روزگار یوجنا
۸۔	RPCD No. SP/BC.131/PMRY/94-95	۳۰/۴/۹۴	پی ایم آر وائی کا تسلسل، فائننشیل سال ۹۵۔۱۹۹۴ کی کامیابی کا ہدف
۹۔	RPCD No. BC.167/09.04.01/93-94	۲۰/۶/۹۴	تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے لئے پی ایم آر وائی
۱۰۔	RPCD No. BC.171/09.04.01/93-94	۲۴/۶/۹۴	تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے لئے پی ایم آر وائی
۱۱۔	RPCD No. SP/BC.7/09.04.81/93-94	۱۸/۷/۹۴	تعلیمی صلاحیت روزگار اسکیم پی ایم آر وائی

۱۲۔	RPCD No. BC.17/09.04.01/94-95	۹۴/۷/۲۷	تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے لئے پی ایم آر وائی
۱۳۔	RPCD No. BC.40/09.04.01/94-95	۹۴/۹/۲۹	تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے لئے پی ایم آر وائی
۱۴۔	RPCD No. SP.BC.65/09.04.01/94-95	۹۴/۱۱/۹	وزیراعظم اروزگار یوجنا پی ایم آر وائی فکس ڈپازٹ پر سود کی ادائیگی
۱۵۔	RPCD No. 992/09.04.01/94-95	۹۴/۱۱/۲۲	وزیراعظم اروزگار یوجنا پی ایم آر وائی فکس ڈپازٹ پر سود کی ادائیگی
۱۶۔	RPCD No. BC.127/09.04.01/94-95	۹۵/۳/۶	پی ایم آر وائی۔وضاحت
۱۷۔	RPCD No. BC.133/09.04.01/94-95	۹۵/۳/۲۰	پی ایم آر وائی کے تحت ای سی/ ایس ٹی واو بی سی کے لئے کامیابیوں کا ہدف
۱۸۔	RPCD No. BC.69/09.04.01/94-95	۹۵/۱۲/۲۸	تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے لئے پی ایم آر وائی پرائم منسٹر روزگار اسکیم
۱۹۔	RPCD No. SP. BC.94/09.04.01/95-96	۹۶/۲/۱۶	وزیراعظم بے روزگار یوجنا پی آر ایم وائی وصولی کارکردگی۔
۲۰۔	RPCD No.BC.107/09.04.01/95-96	۹۶/۳/۱۴	پی ایم آر وائی کے نفاذ میں سے کے وی آئی سی سمیت ۱۹۹۵ کے لئے ہدف اور اصول
۲۱۔	RPCD No.BC.109/09.04.01/95-96	۹۶/۳/۱۵	تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے لئے پی ایم آر وائی پرائم منسٹر روزگار اسکیم ٹاسک فورس
۲۲۔	RPCD No.BC.134/09.04.01/95-96	۹۶/۵/۱۶	تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے لئے پی ایم آر وائی پرائم منسٹر روزگار اسکیم وضاحتیں
۲۳۔	RPCD No.BC.137/09.04.01/95-96	۹۶/۵/۱۷	پی ایم آر وائی کے تحت ٹریننگ

وزیراعظم روزگار یوجنا آر بی آئی کے ذریعہ چلائے جانے والے تیسرے میدانی مطالعہ کی دریافتیں	۹۶/۵/۱۶	RPCD No.SPBC.138/09.04.28/95-96	۲۴۔
بینکوں کے ذریعہ ضمانت پر زور پی ایم آر وائی	۹۶/۵/۲۱	RPCD No.BC.139/09.04.01/96-97	۲۵۔
اسکیم کا نفاذ۔ اپی ایم آر وائی	۹۶/۷/۲	RPCD No.SP.BC.16/09.04.01/96-97	۲۶۔
وزیراعظم روزگار یوجنا کی وصولی کارکردگی۔	۹۶/۹/۱۸	RPCD No.SP.BC.37/09.04.01/96-97	۲۷۔
تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے لئے پی ایم آر وائی پرائم منسٹر روزگار اسکیم	۹۶/۱۰/۱۵	RPCD No.SP.BC.48/09.04.01/96-97	۲۸۔
درخواستوں کی ماتحتی۔ پی ایم آر وائی	۹۶/۱۱/۱۹	RPCD No.SP.BC.66/09.04.01/96-97	۲۹۔
تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے لئے پی ایم آر وائی پرائم منسٹر روزگار اسکیم	۹۶/۱۲/۱۱	RPCD No.SP.BC.75/09.04.01/96-97	۳۰۔
متوفی قرض دار پی ایم آر وائی	۹۷/۴/۱۲	RPCD No.SP.BC.127/09.04.01/96-97	۳۱۔
۹۴۔۱۹۹۳، ۹۵۔۱۹۹۴اور ۹۶۔۱۹۹۵کے دوران منظور شدہ معاملات کے لئے تقسیم کے اختتام کے لئے تاریخ کی توسیع	۹۷/۴/۲۶	RPCD No.SP.BC.132/09.04.01/96-97	۳۲۔
پی ایم آر وائی۔ وضاحتیں	۹۷/۵/۱۲	RPCD No.SP.BC.135/09.04.01/96-97	۳۳۔
پی ایم آر وائی اسکیم، سبسڈی کا تطابق	۹۷/۵/۱۵	RPCD No.SP.BC.136/09.04.01/96-97	۳۴۔
پی ایم آر وائی متوفی کی ساجھے داری	۹۷/۱۰/۲۲	RPCD No.SP.BC.43/09.04.01/97-98	۳۵۔

۳۶۔	RPCD No.SP.BC.82/09.04.01/97-98	۹۸/۲/۶	پی ایک آر روائی ریلیز کی جانے والی سبسڈی رقم کا تطابق
۳۷۔	RPCD No.SP.BC.86/09.04.01/97-98	۹۸/۲/۱۶	پی ایم آر روائی۔ایک پروگرام کے دوران منظور کئے جانے والے ان معاملات کے لئے تقسیم کا اختتام جہاں تاریخ انتہاء کے موقع پر جزوی تقسیم واقع ہوئی
۳۸۔	RPCD No.SP.BC.92/09.04.01/97-98	۹۸/۲/۲۱	پی ایم آر روائی کے تحت قرضوں کی تقسیم اور منظوری کا اختتام
۳۹۔	RPCD No.SP.BC.105/09.04.01/97-98	۹۸/۳/۲۶	پی ایم آر روائی پروگرام سال ۹۸۔۱۹۹۷ کے تحت منظوری و تقسیم کا اختتام
۴۰۔	RPCD No.SP.BC.126/09.04.01/97-98	۹۸/۶/۳	شمال مشرقی خطے کے لئے پی ایم آر روائی اصولوں میں تخفیف
۴۱۔	RPCD No.SP.BC.14/09.04.01/98-99	۹۸/۷/۲۵	توضیحات پی ایم آر روائی
۴۲۔	RPCD No.SP.BC.18/09.04.01/98-99	۹۸/۷/۳۱	پی ایم آر روائی کے تحت بینکوں کے ذریعہ سبسڈی کا استفادہ پروگرام سال از ۹۴۔۱۹۹۳ تا ۹۷۔۱۹۹۶
۴۳۔	RPCD No.SP.BC.19/09.04.01/98-99	۹۸/۷/۳۱	پی ایم آر روائی توضیحات۔سال ۹۸۔۱۹۹۷ کے لئے پی ایم آر روائی منظوریوں کے سلسلہ میں اکاؤنٹنگ کے لئے آخری تاریخ منظوریوں کی تنسیخ (منسوخی) اور تقسیم کی تکمیل کی آخری تاریخ۔
۴۴۔	RPCD No.SP.BC.59/09.04.01/98-99	۹۹/۱/۷	وزیراعظم یوجنا (پی ایم آر روائی) کے تحت بہتری کے سلسلہ میں رپورٹنگ نظام
۴۵۔	RPCD No.SP.BC.83/09.04.01/98-99	۹۹/۳/۲۲	اس کے لئے گائڈ لائنس میں تعدیل و اصلاح۔ وزیراعظم روزگار یوجنا (پی ایم آر روائی)
۴۶۔	RPCD No.SP.BC.106/09.04.01/98-99	۹۹/۶/۱۰	پی ایم آر روائی کے تحت تقسیم کا اختتام

۴۷۔	RPCD No.SP.BC.1/29.04.01/98-99	۵؍۷؍۹۹	پی ایم آر وائی۔شمال مشرقی ریاستوں کے لئے اسکیم کی گائڈ لائنوں میں ترمیم
۴۸۔	RPCD No.SP.BC.2/09.04.01/99-2000	۶؍۷؍۹۹	وزیراعظم روزگار یوجنا پی ایم آر وائی اسکیم توضیحات کی گائڈ لائنوں میں ترمیم
۴۹۔	RPCD No.SP.BC.3/09.04.01/99-2000	۶؍۷؍۹۹	وزیراعظم روزگار یوجنا کا نفاذ
۵۰۔	RPCD No.SP.BC.5/09.04.01/99-2000	۶؍۷؍۹۹	پروگرام سال ۹۸۔۱۹۹۷ء سے متعلقہ سبسڈی استفادہ اسٹیٹمنٹ کی پیشگی کے لئے ترمیم شدہ فارمیٹ
۵۱۔	RPCD No.SP.BC.22/09.04.01/99-2000	۲۳؍۸؍۹۹	پی ایم آر وائی از ۹۴۔۱۹۹۳ تا ۹۹۔۱۹۹۸ تک سبسڈی استفادہ سرٹیفکیٹ
۵۲۔	RPCD No.SP.BC.26/09.04.01/99-2000	۲۸؍۹؍۹۹	پی ایم آر وائی۔از ۹۴۔۱۹۹۳ء تا ۹۹۔۱۹۹۸ کے لئے ۳۱؍مارچ ۱۹۹۹ء تک سبسڈی استفادہ سرٹیفکیٹ
۵۳۔	RPCD No.SP.BC.50/09.04.01/99-2000	۲۰؍۱۲؍۹۹	پی آر ایم وائی درخواست دہندہ کی انکم کے سلسلہ میں حلف نامہ
۵۴۔	RPCD No.SP.BC.59/09.04.01/99-2000	۷؍۲؍۲۰۰۰	پی ایم آر وائی کرایہ احاطوں کی پٹہ مدت
۵۵۔	RPCD No.SP.BC.75/09.04.01/99-2000	۲۷؍۳؍۲۰۰۰	پی ایم آر وائی کے تحت جسمانی طور سے معذور افراد کو حاصل ہونے والے مفاد کی نگرانی۔
۵۶۔	RPCD No.SP.BC.76/09.04.01/99-2000	۲۸؍۳؍۲۰۰۰	پی ایم آر وائی اسکیم کا نفاذ
۵۷۔	RPCD No.SP.BC.93/09.04.01/99-2000	۱۲؍۵؍۲۰۰۰	پروگرام سال ۲۰۰۰۔۱۹۹۹ء کے لئے پی ایم آر وائی کے تحت منظوری کے اختتام و تقسیم کے انتہاء کے لئے آخری تاریخ۔

۵۸۔	RPCD No.SP.BC.94/09.04.01/99-2000	۲۰۰۰/۵/۱۳	پروگرام سال ۹۹۔۱۹۹۸ء سے متعلقہ مطالبوں کے لئے فائنل سبسڈی استفادہ پر تقاضہ اسٹیٹمنٹ کی پیشگی
۵۹۔	RPCD No. SP.BC.95/09.04.01/99-2000	۲۰۰۰/۵/۱۳	پی ایم آر وائی اسکیم کا نفاذ
۶۰۔	RPCD No. SP.BC.2/09.04.01/2000-01	۲۰۰۰/۷/۴	وزیر اعظم روزگار یوجنا (پی ایم آر وائی) ۳۱/مارچ ۲۰۰۰ کو پروگرام سال از ۹۴۔۱۹۹۳ء تا ۱۹۹۹۔۲۰۰۰
۶۱۔	RPCD No. SP.BC.13/09.04.01/2000-01	۲۰۰۰/۹/۴	پی ایم آر وائی اسکیم کا نفاذ صنعت کے سلسلہ میں پارلیمینٹری باضابطہ کمیٹی کا دورہ۔
۶۲۔	RPCD No. SP.BC.20/09.04.01/2000-01	۲۰۰۰/۹/۳۰	تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے لئے وزیر اعظم روزگار یوجنا کنبہ کی زیادہ سے زیادہ آمدنی میں اضافہ۔
۶۳۔	RPCD No. SP.BC.55/09.04.01/2000-01	۲۰۰۱/۲/۱۲	وزیر اعظم روزگار یوجنا کا نفاذ ضمانت سیکورٹی کے حصول کے لئے استثنائی حد میں توسیع
۶۴۔	RPCD No. SP.BC.80/09.04.01/2000-01	۲۰۰۱/۴/۲۷	پی ایم آر وائی کا نفاذ ۲۰۰۰۔۲۰۰۱ کامیابی کے لئے ہدف
۶۵۔	RPCD No. SP.BC.82/09.04.01/2000-01	۲۰۰۱/۴/۲۷	پروگرام سال ۲۰۰۰۔۲۰۰۱ کے لئے پی ایم آر وائی کے تحت تقسیم کی گئی اور منظوری کی منسوخی کی آخری تاریخ
۶۶۔	RPCD No. SP.BC.84/09.04.01/2000-01	۲۰۰۱/۵/۳	پی ایم آر وائی کے تحت شادی شدہ عورتوں کے لئے رہائشی اصول میں تخفیف
۶۷۔	RPCD No. SP.BC.86/09.04.01/2000-01	۲۰۰۱/۵/۱۵	پی ایم آر وائی قرضوں کی وصولی کے لئے بینکوں کو ریاستی حکومت ایجنسیوں کی امداد
۶۸۔	RPCD No. SP.BC.99/09.04.01/2000-01	۲۰۰۱/۶/۲۲	سال ۲۰۰۲۔۲۰۰۱ کے پی ایم آر وائی کے تحت کامیابی کا ہدت ترمیم شدہ اضافی اہداف کی تعیین

۶۹۔	RPCD No. SP.BC.26/09.04.01/2001-02	۲۰۰۱/۹/۱۹	ریاست میں پانچ شاخوں سے کم والے بینکوں کے اہداف کی تعیین
۷۰۔	RPCD. PLNFS.BC.52/09.04.01/2001-02	۲۰۰۱/۱۲/۳۱	پی ایم آر وائی کے تحت منظور شدہ قرضوں کا سود استعمال کرنیوالے قرض داروں کے خلاف مجرمانہ شکایتوں کا اندارج
۷۱۔	RPCD PLNFS.BC.73/09.04.01/2001-02	۲۰۰۲/۴/۲	نو ڈیوز سرٹیفکیٹ کی گورنمنٹ کے ماتحت اسکیم کا حصول
۷۲۔	RPCD PLNFS.BC.79/09.04.01/2001-02	۲۰۰۲/۴/۱۷	وصولوں میں تخفیف والی ریاست پانڈیچری میں پانچ شاخوں سے کم والے بینکوں کو پی ایم آر وائی کے تحت اہداف کی تعیین
۷۳۔	RPCD PLNFS.BC.41/09.04.01/2001-02	۲۰۰۲/۱۰/۳۱	مسترد معاملات کا جائزہ
۷۴۔	RPCD PLNFS.BC.47/09.04.01/2002-03	۲۰۰۲/۱۱/۲۱	غیر شادی شدہ لڑکیوں کے ولی/ والدین قرضہ میں شرکت کر سکتے ہیں۔
۷۵۔	RPCD PLNFS.BC.71/09.04.01/2002-03	۲۰۰۳/۲/۱۲	ہماچل پردیش اور اترانچل کے لئے ترمیم شدہ قابل عمل ضابطے
۷۶۔	RPCD PLNFS.BC.17/09.04.01/2003-04	۲۰۰۳/۹/۱۱	میگھالیہ میں شادی شدہ خواتین کے لئے رہائشی اصول
۷۷۔	RPCD PLNFS.BC.21/09.04.01/2003-04	۲۰۰۳/۹/۱۱	صنعتی، سروس، تجارتی سیکٹروں کے لئے بالترتیب ۵۰، ۳۰، ۲۰ فیصد کے تناسب میں قرضہ ایڈوائس فیصد
۷۸۔	RPCD PLNFS.BC.31/09.04.01/2003-04	۲۰۰۳/۱۰/۱	جموں وکشمیر کے لئے ترمیم شدہ قابل عمل ضابطے
۷۹۔	RPCD PLNFS.BC.50/09.04.01/2003-04	۲۰۰۳/۱۲/۸	پی ایم آر وائی کے تحت سیلف ہیلپ گروپ کی شمولیت

۸۰۔	RPCD PLNFS.BC.1717/09.04.01/2003-04	۲۰۰۴/۵/۵	صنعت، سروس، تجارت کے تحت احاطہ کی جانے والی سرگرمیوں کے سلسلہ میں حد کو ختم کرنا۔
۸۱۔	RPCD PLNFS.BC.No 11/09.04.01/2004-05	۲۰۰۴/۷/۳۰	پی ایم آر روائی کا نفاذ، ضابطوں میں ترمیم
۸۲۔	RPCD PLNFS.BC.No.12/09.04.01/2004-05	۲۰۰۴/۷/۳۰	جموں و کشمیر کی ترمیمی اصول والی ریاست میں پانچ سے کم برانچوں والے بینکوں کے لئے پی ایم آر روائی کے تحت اہداف کی تعیین۔
۸۳۔	RPCD PLNFS.BC.No.13/9.04.01/2004-05	۲۰۰۴/۷/۳۰	پی ایم آر روائی کے تحت سیلف ہیلپ گروپوں کی شمولیت اصولوں میں ترمیم
۸۴۔	RBI/2004-05/145/RPCD PLNFS.BC.No.22/09.04.01/2004-05	۲۰۰۴/۸/۲۷	پی ایم آر روائی کا نفاذ، ضابطوں میں ترمیم (ہماچل پردیش)
۸۵۔	RBI/2004-05/190/RPCD PLNFS.BC.No.22/09.04.01/2004-05	۲۰۰۴/۹/۲۴	پی ایم آر روائی پروگرام سال ۲۰۰۴ـ۲۰۰۳ کے تحت تقسیم کی تکمیل کے لئے آخری تاریخیں ۲۰۰۴/۱۱/۱۵ تک بڑھائی گئیں۔
۸۶۔	RBI/2004-05/191/PCD PLNFS.BC.No.36/09.04.01/2004-05	۲۰۰۴/۹/۲۴	سال ۰۵-۲۰۰۴ کے لئے پی ایم آر روائی کے تحت کامیابی کا ہدف۔
۸۷۔	RBI/2004-05/216/RPCD PLNFS.BC.No.39/09.04.01/2004-05	۲۰۰۴/۱۰/۱۲	سال ۰۵-۲۰۰۴ کے لئے پی ایم آر روائی کے تحت کامیابی کا ہدف۔
۸۸۔	RBI/2004-05/216/RPCD PLNFS.BC.No.39/09.04.01/2004-05	۲۰۰۴/۱۲/۲۷	سال ۰۵-۲۰۰۴ کے لئے پی ایم آر روائی کے تحت کامیابی کا ہدف۔ اروناچل پردیش کے متعلق دلکشی۔ شکرانہ
۸۹	RBI/2004-05/401/RPCD PLNFS.BC.No.88/09.04.01/2004-05	۲۰۰۵/۳/۲۲	پی ایم آر روائی۔ غیر منظم سیکٹر کے لئے کریڈٹ روانی
۹۰۔	RBI/2004-05/416/RPCD PLNFS.BC.No.92/09.04.01/2004-05	۲۰۰۵/۴/۸	پی ایم آر روائی پروگرام سال ۰۵ـ۲۰۰۴ کے تحت تقسیم کی تکمیل کے لئے آخری تاریخیں انڈمان نیکو بار جزیرہ

۹۱	RBI/2004-05/427/RPCD PLNFS.BC.No.95/09.04.01/2004-05	۲۰۰۵/۴/۲۰	سال ۰۵-۲۰۰۴ کے لئے پی ایم آر روائی کے تحت کامیابی کا ہدف۔
۹۲۔	RBI/2004-05/452/RPCD PLNFS.BC.No. 97/09.04.01/2004-05	۲۰۰۵/۵/۴	پی ایم آر روائی کے نفاذ میں پروگریس کا جائزہ لینے کے لئے میٹنگ۔
۹۳۔	RBI/2004-05/469/RPCD PLNFS.BC.No.100/09.04.01/2004-05	۲۰۰۵/۵/۱۶	پروگرام سال ۰۵-۲۰۰۴ کے تحت تقسیم کی تکمیل اور منظور کی منسوخی کے لئے آخری تاریخیں۔
۹۴۔	RBI/2004-05/491/RPCD PLNFS.BC.No.104/09.04.01/2004-05	۲۰۰۵/۶/۱۴	پی ایم آر روائی پروگرام سال ۰۵-۲۰۰۴ کے تحت تقسیم کی منظوری کی و تکمیل کی منسوخی کے لئے آخری تاریخیں۔ڈیری قرضے
۹۵۔	RBI/2005-06/58/RPCD PLNFS.BC.No.18/09.04.01/2004-05	۲۰۰۵/۷/۱۴	سال ۰۵-۲۰۰۴ کے لئے پی ایم آر روائی کے تحت ہدف جائزہ
۹۶۔	RBI/2005-06/88/RPCD PLNFS.BC.No.25/09.04.01/2005-06	۲۰۰۵/۸/۱	پی ایم آر روائی پروگرام سال ۰۵-۲۰۰۴ کے تحت تقسیم کی منظوری و تکمیل کی منسوخی کے لئے آخری تاریخ
۹۷۔	RBI/2005-06/99/RPCD PLNFS.BC.No.27/09.04.01/2005-06	۲۰۰۵/۸/۸	پی ایم آر روائی ریاست آسام کے سلسلہ میں پروگرام سال ۰۵-۲۰۰۴ کے لئے قرضوں کی تکمیل و تقسیم کی آخری تاریخوں میں توسیع
۹۸۔	RBI/2005-06/144/RPCD PLNFS.BC.No.37/09.04.01/2005-06	۲۰۰۵/۸/۲۶	پی ایم آر روائی ریاست منی پور کے سلسلہ میں پروگرام سال ۰۵-۲۰۰۴ کے لئے قرضوں کی تکمیل و تقسیم کی آخری تاریخوں میں توسیع
۹۹۔	RBI/2005-06/336/RPCD PLNFS.BC.No.70/09.04.01/2005-06	۲۰۰۶/۳/۲۴	پی ایم آر روائی پروگرام سال ۰۶-۲۰۰۵ کے منظور شدہ معاملات کے تحت تقسیم کی منظوری و تکمیل کی منسوخی کے لئے آخری تاریخیں، تاریخوں میں توسیع۔

۱۰۰۔	RBI/2005-06/358/RPCD PLNFS.BC.No.74/09.04.01/2005-06	۲۰۰۶/۴/۱۳	سال ۰۷-۲۰۰۶ کے لئے پی ایم آر وائی کے تحت ہدف
۱۰۱	RBI/2005-06/389RPCD PLNFS.BC.No.83/09.04.01/2005-06	۲۰۰۶/۵/۱۷	پی ایم آر وائی پروگرام سال ۰۶-۲۰۰۵ کے منظور شدہ معاملات کے تحت قرضوں تقسیم کی منظوری و تکمیل کی منسوخی کے لئے آخری تاریخوں میں توسیع۔
۱۰۲۔	RBI/2005-06/400/RPCD PLNFS.BC.No.88/09.04.01/2005-06	۲۰۰۶/۶/۶	پی ایم آر وائی پروگرام سال ۰۶-۲۰۰۵ کے تحت دودھ دینے والے جانوروں کی خرید سے متعلق معاملات کے لئے تقسیم کی تکمیل کی آخری تاریخیں
۱۰۳۔	RBI/2005-06/415/RPCD PLNFS.BC.No.91/09.04.01/2005-06	۲۰۰۶/۶/۱۵	پی ایم آر وائی پروگرام سال ۰۶-۲۰۰۵ کے منظور شدہ معاملات کے لئے قرضوں تقسیم کی منظوری و تکمیل کی منسوخی کے لئے آخری تاریخیں، تاریخوں میں توسیع۔
۱۰۴۔	RBI/2006-07/316/RPCD PLNFS.BC.No.68/09.04.01/2005-06	۲۰۰۷/۴/۱۰	پی ایم آر وائی پروگرام سال ۰۶-۲۰۰۵ کے لئے منظوری کے لئے آخری تاریخ میں توسیع۔
۱۰۵۔	RBI/2006-07/421/RPCD PLNFS.BC.No.100/09.04.01/2005-06	۲۰۰۷/۵/۲۹	سال ۰۸-۲۰۰۷ کے لئے پی ایم آر وائی کے تحت ہدف کے ساتھ ترمیم شدہ گائڈ لائنس